شرلک ہومز سیریز نمبر ۶

آتشی دھماکہ

اے حمید

مقبول اکیڈمی شاہراہ قائدِ اعظم لاہور

- وہ لیڈی جاسوس تھی
- عورتیں کہاں غائب ہوگئیں ؟
- کوئی پیچھا کر رہا ہے۔
- ریڈیویم ٹیوب
- آتشی دھماکہ
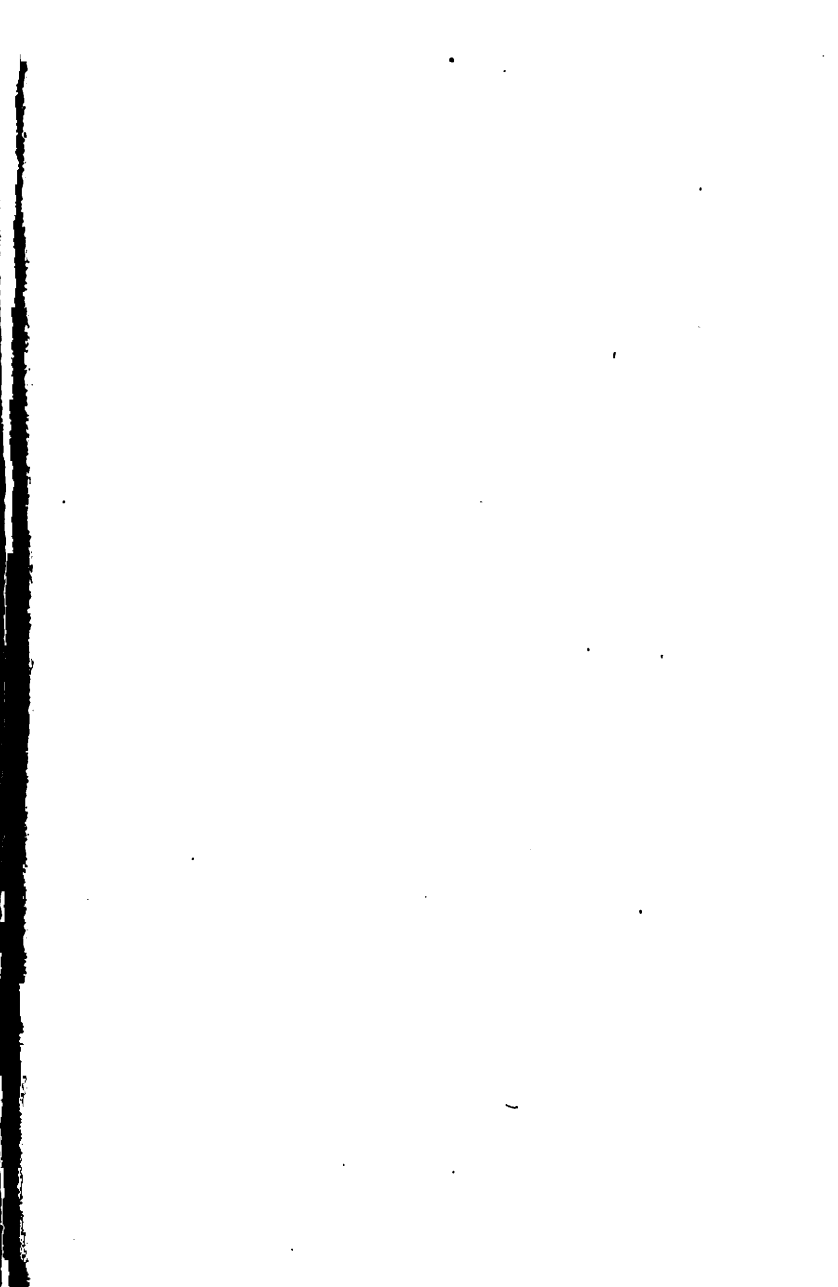
وہ لیڈی جاسوس تھی

کمرے کی خاموش فضا میں عجیب سی آواز آئی۔
شرلک ہومز، واٹسن اور پولیس کمشنر نے ایک دوسرے کی
طرف دیکھا۔ میز کے نیچے پڑی ہوئی ماچس کی خالی ڈبی
کے اندر خلائی آدمی خاران چھپا بیٹھا تھا۔ یہ آواز
اس نے بھی سن لی تھی۔ وہ سمجھ گیا کہ اس کے خلائی
دشمن جالان نے اندر خفیہ سگنل بھیجا ہے۔ فضا میں خلائی
کیمیکل کی بُو پھیل گئی۔ اس کا مطلب تھا کہ جالان کی
بھیجی ہوئی خلائی شعاعیں کمرے میں موجود ہیں۔ چونکہ
خاران نے اپنے جسم پر خاص روشنی ڈال رکھی تھی،
اِس لیے یہ خلائی شعاعیں ناکام واپس چلی گئیں۔
جب کمرے کی فضا خلائی کیمیکل کی بُو سے صاف ہو
گئی تو خاران ماچس کی ڈبی میں سے باہر نکل آیا۔
اس نے ٹارچ کی روشنی اپنے جسم پر ڈالی وہ پھر
سے پورے انسانی سائز کا نوجوان بن گیا۔ اس نے کمشنر سے

کہا۔

"کمشنر! ہمارے دشمن جالان نے خاص شعاعیں یہاں بھیجی تھیں۔ مگر وہ میرا سراغ نہیں لگا سکا اور چلا گیا ہے لیکن خطرہ ابھی موجود ہے"

شرلک ہومز نے کہا۔

"مسٹر خاران! ہمیں کوئی ایسا راستہ بتاؤ کہ جس سے ہم جالان پر حملہ کر کے اسے ختم کر سکیں تاکہ یہاں پر موجود ہمارا ایک دشمن تو ختم ہو۔ اس کے بعد ہی ہم اوپر خلائی سیارے پر جا کر اغوا کی ہوئی عورتوں اور رومی کی ماں کو واپس لانے کی کوشش کر سکیں گے"

خاران کرسی پر بیٹھ گیا۔ اس نے کھڑکی بند کروا دی اور بولا۔

"جالان خلائی مخلوق ہے۔ آپ لوگ اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ ہاں میں اسے ہلاک کرنے کی کوشش کروں گا"

ڈاکٹر واٹسن نے کہا۔

"اگر تم نے کوشش نہ کی تو وہ ہمیں ہلاک کر دے گا۔ یہ بات تمہیں اپنے ذہن میں رکھنی چاہیئے"

خاران بولا۔
"میرے ساتھ ساتھ آپ بھی اسی خطرناک کشتی میں
سوار ہیں۔ خلائی دشمن کو اب شک پڑ گیا ہے
کہ آپ لوگ بھی میرے ساتھ ہیں اور میں آپ
کے ساتھ یعنی پولیس کے ساتھ مل گیا ہوں۔ اب
وہ آپ پر بھی حملہ کر سکتا ہے اور اس کے
حملے سے میں تو بچ سکتا ہوں مگر آپ نہیں
بچ سکیں گے۔"
کمشنر اُٹھ کر ٹہلنے لگا۔ پھر بولا۔
"ہمیں جلدی کچھ کرنا ہو گا۔ تم خلائی مخلوق
ہو۔ ہمیں بتاؤ کہ ہم کیا کریں؟"
خلائی آدمی خاران کچھ سوچ رہا تھا۔ تھوڑی دیر خاموش
رہنے کے بعد اُس نے پولیس کمشنر کی طرف دیکھتے
ہوتے کہا۔
"کیا آپ کے پاس کوئی ایسی لیڈی سراغرساں ہے
جو میری مدد کر سکے اور جو خوبصورت بھی ہو؟"
پولیس کمشنر نے ایک پل کے لیے غور کیا پھر بولا۔
"ہمارے ڈیپارٹمنٹ میں ایک ہی خوب صورت
سراغرساں لڑکی ہے۔ اس کا نام مس شیلا ہے۔

وہ بڑی تجربہ کار ہے مگر اسے تمھارے ساتھ کیا
کام کرنا ہو گا ؟"

خاران نے کہا۔

"یہ مَیں مِس شیلا کو خود بتا دوں گا۔ آپ اسے
مجھ سے ملوا دیں۔ مَیں آج سورج غروب ہونے
کے بعد خلائی دشمن پر حملہ کرنا چاہتا ہوں اگر
مس شیلا نے وہی کیا جو مَیں نے اسے کہا تو
پھر مَیں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ خلائی دشمن
ختم ہو جائے گا۔"

پولیس کمشنر نے اسی وقت ٹیلی فون کر کے لیڈی سراغرساں
مس شیلا کو وہاں بلوا لیا۔ خاران نے دیکھا کہ لیڈی
سراغ رساں مِس شیلا واقعی بڑی خوبصورت تھی۔ پولیس
کمشنر نے خاران سے مِس شیلا کا تعارف کرواتے
ہوتے کہا۔

"مِس شیلا یہ ہمارے نئے سراغ رساں مسٹر خاران
ہیں۔ تمھیں آج شام ان کے ساتھ ڈیوٹی دینا
ہو گی۔"

مِس شیلا نے مسکراتے ہوتے خاران سے ہاتھ ملایا اور پوچھا۔

"مجھے کیا کرنا ہو گا سر؟"

خاران نے کہا۔

"شام کو میرے ساتھ چلنا۔ میں تمھیں سب کچھ بتا دوں گا۔"

خلائی آدمی خاران پولیس ہیڈکوارٹر سے اُٹھ کر واپس اپنے پُرانے ہوٹل میں آ گیا۔ وہ جان بوجھ کر اپنی لاہور والی عالی شان کوٹھی میں نہیں گیا تھا۔ کیونکہ اسے معلوم تھا کہ جالان اس کی نگرانی کر رہا ہو گا۔

جب شام کے سائے گہرے ہو گئے تو خاران نے ٹیلی فون کرکے لیڈی سراغ رساں مس شیلا کو اپنے ہوٹل میں بلوا لیا۔ پھر اسے ساری بات اچھی طرح سے سمجھا دی اور جیب سے خلائی ٹارچ نکال کر اس کے بٹن کو ایک خاص نمبر پر سیٹ کیا اور کہا۔

"یہ خلائی ٹارچ تمھیں اپنے پاس رکھنی ہو گی۔ اور جیسا میں نے کہا ہے تمھیں ویسے ہی کرنا ہو گا۔ یاد رکھو اگر تم سے ذرا سی بھی بھول ہو گئی تو تم زندہ نہ بچ سکو گی۔ جالان کا حملہ تمھیں موت کی نیند سُلا دے گا۔"

مس شیلا نے خلائی ٹارچ کو لے کر اچھی طرح سے دیکھا

"مسٹر خاران! فکر نہ کرو۔ میں اس امتحان میں پوری
اتروں گی۔ آؤ اب چلتے ہیں"
خاران نے مس شیلا کو گاڑی میں بٹھایا اور گنبد والی
سرائے کی طرف چل دیا۔ وہاں تک پہنچتے پہنچتے اندھیرا
زیادہ ہو گیا۔ خاران کو معلوم تھا کہ اندھیرا ہونے کے
ساتھ ہی خلائی دشمن خاران کسی خوبصورت لڑکی کو
اغوا کرنے کے لیے خلائی تہہ خانے سے باہر آئے گا۔
چنانچہ اس نے گاڑی کو ٹیلے کے قریب ہی سڑک
پر کھڑی کر دیا اور خود مس شیلا کو درختوں کے
اندھیرے میں لے گیا اور بولا۔
"تمھیں بڑی ہوشیاری سے کام لینا ہو گا۔ یہ
تمھاری زندگی کا بڑا خطرناک موڑ ہے۔ پوری
طرح چوکس رہنا"
مس شیلا نے کہا۔
"میں جانتی ہوں مجھے کیا کرنا ہے"
یہ کہہ کر شیلا نے خلائی ٹارچ اپنی جیکٹ میں رکھ لی
اور کار کی طرف بڑھی جو سڑک کنارے کھڑی تھی۔ خاران
درختوں کے نیچے اندھیرے میں چھپ کر کھڑا رہا۔ اس کی
نظریں نیم اندھیری سڑک پر لگی تھیں۔ مس شیلا نے پروگرام

کے مطابق جاتے ہی کار کا بونٹ کھول دیا اور یوں اس کے انجن پر جھک گئی جیسے کار خراب ہو گئی ہے اور وہ اسے ٹھیک کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔
سڑک رات کے اندھیرے میں خاموش اور سنسان تھی۔ شیلا کی آنکھیں ٹیلے کی طرف لگی تھیں جہاں اندھیرا تھا۔ اتنے میں ٹیلے کے اوپر گنبد والی سڑک کے کھنڈر سے ایک انسانی سایہ نیچے اُترتا نظر آیا۔ اس سائے کو خاران نے بھی دیکھ لیا تھا۔ شیلا سمجھ گئی کہ یہی خلائی دشمن جالان ہے۔ جالان ٹیلے سے اُتر کر سڑک پر آیا تو پروگرام کے مطابق لیڈی سراغ رساں شیلا نے آگے بڑھ کر مسکراتے ہوتے کہا۔

"پلیز! آپ میری کچھ مدد کریں گے۔ میری گاڑی خراب ہو گئی ہے۔"

یہ کہہ کر لیڈی سراغ رساں شیلا نے اپنے خوبصورت سُرخ بالوں کو پیچھے اُچھال دیا۔ خلائی دشمن خاران نے جب دیکھا کہ اس کے سامنے ایک بے حد خوبصورت سُرخ بالوں والی لڑکی کھڑی ہے تو وہ بہت خوش ہوا۔ وہ جس شکار کی تلاش میں نکلا تھا اسے وہ ٹیلے کے پاس ہی مل گیا تھا۔ خاران نے سوچا کہ ابھی اس لڑکی کو اغوا کر کے

خلائی تہہ خانے میں لیے چلتا ہوں۔ اسے کیا معلوم تھا کہ اس کے لیے بھی وہاں ایک جال تیار کر دیا گیا ہے۔ جالان نے مسکراتے ہوتے کہا۔

"کیوں نہیں۔ مَیں ابھی گاڑی ٹھیک کیے دیتا ہوں مَیں تو اس کام میں بڑا ماہر ہوں"

یہ کہہ کر جالان انجن کی طرف آ گیا اور جُھک کر انجن کو غور سے دیکھنے لگا۔ بس یہی وہ لمحہ تھا جس کے لیے خاران نے لیڈی سراغ رساں شیلا کو تیار کر کے بھیجا تھا۔ اور یہی وہ خطرناک لمحہ تھا جب خود شیلا موت کا شکار ہو سکتی تھی۔ لیکن شیلا واقعی ایک تجربہ کار اور ٹھنڈے مزاج کی سراغ رساں تھی۔ اس نے جب دیکھا کہ خلائی دشمن بونٹ کے نیچے انجن پر جُھکا ہوا ہے تو فوراً جیب میں ہاتھ ڈال کر خلائی ٹارچ نکال لی۔ وہ خلائی دشمن کے بالکل پیچھے کھڑی تھی۔ خلائی دشمن جالان بے فکر تھا۔ کیونکہ اس کے وہم و گمان میں بھی یہ بات نہیں آ سکتی تھی کہ یہ عورت اس کے دشمن خاران کی بھیجی ہوتی ہے۔ وہ بولا۔

"میڈم! انجن تو مجھے بالکل ٹھیک لگتا ہے"

یہ کہہ کر خلائی دشمن جالان نے سر اوپر اُٹھایا ہی تھا

کہ لیڈی جاسوس شیلا نے ٹارچ کا رُخ خلائی دشمن کی گردن کی طرف کرکے بٹن دبا دیا۔ خلائی ٹارچ میں سے سُرخ روشنی کی ایک لکیر نکل کر خلائی دشمن جالان کی گردن کے ذرا نیچے اس کے بدن پر پڑی۔ ایک ہلکا سا شعلہ بُلند ہوا اور دوسرے لمحے خلائی دشمن کا آگ میں جلتا ہو جسم سڑک پر پڑا تڑپ رہا تھا۔ یہ دیکھ کر خاران بھاگ کر وہاں آگیا۔ اس نے شیلا کے ہاتھ سے خلائی ٹارچ لے کر دوسرا فائر کر دیا۔ دوسری بار سُرخ روشنی کی لکیر پڑی تو خلائی دشمن کا جسم جل کر ایک دم راکھ ہو گیا۔ اب وہاں خلائی دشمن کی کوئی ہڈی تک بھی باقی نہیں رہی تھی۔ سب کچھ جل کر راکھ ہو گیا تھا۔ خاران نے لیڈی جاسوس شیلا کا ہاتھ پکڑ کر اسے شاباش دی اور کہا۔

"گاڑی کو درختوں کے نیچے کر لو اور میرے ساتھ آؤ۔"

شیلا نے گاڑی کو سڑک پر سے اُتار کر درختوں کے نیچے کھڑی کر دیا اور خاران کے ساتھ ٹیلے کی طرف بڑھی خاران اسے ساتھ لے کر کھنڈر کی دیوار کے پاس آکر رُک گیا۔ اس نے خلائی ٹارچ کی روشنی ڈالی، دیوار

میں شگاف پیدا ہو گیا۔ دوسری طرف زینہ نظر آیا۔ خاران زینہ اُتر کر سُرنگ میں سے گزرتا خلائی تہہ خانے میں آ گیا۔ لیڈی جاسوس شیلا اس کے پیچھے پیچھے تھی۔ تہہ خانے میں بتی جل رہی تھی۔ فرش کے درمیان میں شیشے کا کیبن دیکھ کر شیلا نے دھیمی آواز میں پوچھا۔

"مسٹر خاران! یہ کیا چیز ہے؟"

خاران نے شیلا کے ہونٹوں پر اپنی اُنگلی رکھ دی اور کہا۔

"جب تک مَیں نہ کہوں زبان سے کوئی آواز مت نکالنا۔"

لیڈی جاسوس شیلا ایک طرف ہو کر کھڑی ہو گئی۔ خاران نے دیوار کے ساتھ لگے ہوئے خلائی ٹرانسمیٹر کا بٹن اَون کیا اور خلائی زبان میں بولا۔

"ہیلو! مَیں پلانیٹ ارتھ سے جالان بول رہا ہوں۔ ہیلو چیف! مَیں جالان بول رہا ہوں۔

دوسری طرف سے چیف کی آواز آئی۔

"میں چیف ہوں۔ تم نے ابھی تک خلائی باغی خاران کو ہلاک کیوں نہیں کیا؟"

خاران نے کہا۔

"سر! خاران اپنی خلائی طاقت کی وجہ سے مجھ سے چھُپ کر روپوش ہے۔ مگر مَیں نے اس کا سُراغ لگا لیا ہے۔ کل تک مَیں اسے ہلاک کر ڈالوں گا۔"

خلائی سیارے سارک سے چیف کی آواز آئی۔

"اگر تم نے تین دنوں کے اندر اندر خاران کو ہلاک کرنے کی اطلاع نہ پہنچائی تو عظیم ڈکٹیٹر سارک تمھیں واپس بُلا لے گا اور واپس آ کر وہ تم سے جو سلوک کرے گا تم اسے اچھی طرح جانتے ہو۔"

خاران بولا۔

"چیف! فکر نہ کرو۔ مَیں دو دن کے اندر اندر خاران کی لاش اوپر بھجوا رہا ہوں۔ لیکن مجھے تین دن کی مہلت دی جائے۔"

چیف کی آواز آئی۔

"مَیں اپنی طرف سے تمھیں تین دن کی مہلت دیتا ہوں لیکن اس کے بعد تمھیں کوئی موقع نہیں دیا جائے گا۔"

خاران نے کہا۔

"اس کے بعد مجھے مہلت کی ضرورت ہی نہیں
پڑے گی میں خلائی دشمن خاران کی لاش
لے کر خود اوپر آؤں گا۔"

چیف نے سگنل بند کر دیتے۔ خاران نے بھی ٹرانسمیٹر بند کر دیا۔ لیڈی جاسوس شیلا کو کچھ پتہ نہیں چل سکا تھا کہ خاران نے کیا بات کی ہے۔ خاران نے کہا۔

"شیلا! اب تمھارا کام ختم ہو گیا ہے۔ تم نے
جس خوش اسلوبی سے اپنی ڈیوٹی ادا کی
میں اس کے لیے تمھارا شکرگزار ہوں۔ میرے
ساتھ آؤ۔ ہم واپس پولیس ہیڈ کوارٹر جا رہے
ہیں۔"

خاران نے خلائی تہہ خانے سے نکلنے کے بعد شگاف کو خلائی ٹارچ سے دوبارہ بند کر دیا۔ پھر وہ دونوں گاڑی میں بیٹھ کر پولیس ہیڈ کوارٹر واپس آ گئے۔ پولیس کمشنر، شرلک ہومز اور واٹسن اُن کا انتظار کر رہے تھے۔ جب خاران نے انھیں بتایا کہ انھوں نے زمین پر خلائی دشمن کو ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ختم کر دیا ہے تو وہ بہت خوش ہوتے۔

شرلک ہومز نے پوچھا۔

"کیا خلائی تہہ خانے میں شیشے کا کیبن اسی طرح موجود ہے؟"

خاران نے کرسی کے ساتھ ٹیک لگاتے ہوتے کہا۔

"خلائی لیبارٹری تہہ خانے میں اسی طرح قائم ہے۔"

پولیس کمشنر نے کہا۔

"خاران! خلائی دشمن کی موت کے بعد تمھارے سیارے سے تمھارا ڈکٹیٹر سارک ضرور کوئی دوسرا آدمی یہاں بھیج دے گا۔"

خاران نے کہا۔

"مَیں نے اوپر سگنل کر دیا ہے کہ جالان خیریت سے ہے۔ مَیں نے خود جالان کی آواز میں انھیں تسلّی دلا دی ہے کہ وہ زندہ ہے۔"

واٹسن نے کرسی پر پہلو بدلتے ہوتے کہا۔

"زمین پر خلائی دشمن تو مر گیا۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ان عورتوں کو واپس کیسے زمین پر لایا جاتے جو اغوا ہو کر خلائی سیارے سارک میں جا چکی ہیں۔"

کمشنر بولا۔

"اور خلائی سیارے والوں نے ہماری زمین کی فریکوئنیسی معلوم کر لی ہے۔ وہ تو ہماری زمین پر حملہ بھی کر سکتے ہیں"
سب خاران کی طرف دیکھنے لگے۔ خاران نے کہا۔
"اب ہمارے سامنے یہی ایک مہم ہے۔ ہمیں اوپر خلائی سیارے میں جا کر سمرنا اور پروفیسر زرینہ اور دوسری اغوا شدہ عورتوں کو واپس لانا ہے۔ اور یہ کام آسان نہیں ہے"
شرلک ہومز بولا۔
"اس کے لیے ضروری ہے کہ ہم میں سے کوئی اوپر جاتے اور پھر خلائی سیارے پر تم ہی جا سکتے ہو"
خاران نے کہا۔
"لیکن میرے ساتھ تم بھی جاؤ گے شرلک ہومز!"
شرلک ہومز کی بھنوئیں اوپر کو کھنچ گئیں۔ اس نے تعجب سے کہا۔
"میں — میں تمہارے خلائی سیارے پر کیسے جا سکتا ہوں؟ میں تو اس زمین کا باشندہ ہوں۔ میں وہاں کیسے زندہ رہ سکوں گا"

خاران نے کہا۔
"اس کا سارا انتظام میں کر لوں گا۔ پہلے یہ بتاؤ کہ کیا تم میرے ساتھ جانے پر تیار ہو؟"
واٹسن نے سوال کیا۔
"کیا شرلک ہومز کا جانا ضروری ہے؟ اگر ایسی بات ہے تو اُس کی جگہ مَیں جا سکتا ہوں۔"
خاران نے کہا۔
"شرلک ہومز ایک ذہین دلیر اور تجربہ کار جاسوس ہے۔ مجھے اچھی طرح سے معلوم ہے کہ اس مہم میں وہ میری بہت زیادہ مدد کر سکے گا۔"
شرلک ہومز نے مسکراتے ہوتے کہا۔
"مَیں تمھارے ساتھ خلائی سیارے پر جانے کو تیار ہوں مگر تم نے ابھی تک میرے سوال کا جواب نہیں دیا کہ مَیں تمھارے سیارے کی فضا میں زندہ کیسے رہ سکوں گا؟"
خاران نے کہا۔
"مَیں تمھاری شکل تبدیل کر کے تمھیں اپنے ساتھ

لے جاؤں گا۔"

سب حیرانی سے خاران کا منہ تکنے لگے۔ خاران بولا۔

"مسٹر شرلک ہومز! یہ تو تم جانتے ہو کہ ہم خلائی لوگ اپنی شکل تبدیل کر لیتے ہیں۔ جیسا کہ تمھارے ساتھ اپنے خلائی سیارے میں جانے سے پہلے اپنی شکل خلائی مخلوق والی بنا لوں گا یعنی جو میری اصلی شکل ہے۔ تمھیں میں جالان کی شکل میں بدل دوں گا۔ یہ کام میں نہ کر سکتا اگر خلائی لیبارٹری یہاں موجود نہ ہوتی۔"

شرلک ہومز نے کہا۔

"میں جالان کی شکل میں آنے پر تیار ہوں مگر کیا میں دوبارہ واپس اپنی شکل میں آجاؤں گا، دوسری بات یہ کہ تمھارے خلائی سیارے کی فضا کا مجھ پر کیا اثر ہو گا؟"

خاران نے کہا۔

"مسٹر شرلک ہومز! تم دوبارہ اپنی شکل میں واپس آ جاؤ گے اور ہمارے سیارے کی فضا کا تم پر بھی وہی اثر ہو گا جو جالان پر یعنی ہماری خلائی مخلوق پر ہوتا ہے اور یہ خوشگوار

اثر ہے۔ اگر تم اس دُنیا کی شکل اور جسم کے ساتھ ہمارے سیارے پر قدم رکھو گے تو وہیں جل کر راکھ ہو جاؤ گے۔"

شرلک ہومز نے کہا۔

"میں تمھارے ساتھ جانے کو تیار ہوں ہمیں کب روانہ ہونا ہوگا؟"

خاران نے بتایا۔

"ہم آج رات کو یہاں سے نکل چلیں گے۔"

کمشنر بولا۔

"لیکن تم اپنے سیارے پر کسی راکٹ کے بغیر کیسے جاؤ گے خاران؟"

خاران مسکرایا۔ کہنے لگا۔

"کمشنر! آپ لوگ سائنس میں ہم سے بہت پیچھے ہیں اور ابھی تک راکٹ کے دَور میں ہیں ہم اس دَور سے بہت آگے نکل چکے ہیں۔ تم اپنی آنکھوں سے دیکھو گے کہ ہم یہاں سے کیسے اپنے سیّارے کی طرف سفر کرتے ہیں۔ میرا خیال ہے اب ہمیں روانہ ہو جانا چاہیئے۔

خاران نے کمشنر، واٹسن اور شرلک ہومز کو ساتھ لیا اور

گنبد والی سرائے کے خلائی تہہ خانے میں آ گیا۔ کمشنر اور شرلک ہومز نے بڑی حیرت سے شیشے کے کیبن کو دیکھا۔ خاران نے کہا۔

"ہم اِس شیشے کے کیبن میں سے اوپر اپنے خلائی سیارے سارک پر جائیں گے۔ اور اس کا سائنسی اصول یہ ہے کہ ٹیلی ویژن کی تصویر کی طرح شیشے کے کیبن میں روشنی ہوتے ہی ہمارے جسم چھوٹے چھوٹے ذرّوں میں تبدیل ہو کر فضا میں بلند ہو جائیں گے۔ وہاں سے وہ روشنی سے بھی دس گنا زیادہ رفتار کے ساتھ خلا میں سفر کرتے ہوتے اربوں میل کا فاصلہ ایک منٹ میں طے کر کے سیارہ سارک پر پہنچ جائیں گے۔"

کمشنر خاموش تھا۔ ڈاٹسن بولا۔

"اگر شرلک ہومز کے جسم کے ذرّات خلا میں بکھر گئے تو ہم اسے کہاں ڈھونڈھتے پھریں گے؟"

خاران بولا۔

"ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ ہمارے جسم کے ذرّات ایک خاص راستے پر ایک خاص فریکوئنسی

کے ساتھ سفر کر رہے ہوں گے - وہ اپنے مقررہ راستے سے کبھی اِدھر اُدھر نہیں ہوں گے۔ اور پھر ہم سیارے پر پہنچتے ہی یہاں تمھیں سگنل دیں گے۔ تم ٹرانسمیٹر کے پاس ہی رہنا۔"

شہرک ہومز کہنے لگا۔

"لیکن خاران! ہم سیّارے پر کہاں جا کر اُتریں گے؟"

خاران ہنس کر بولا۔

"یہ مَیں جانتا ہوں کہ ہمیں کہاں اُترنا ہو گا۔ بس تم خاموش رہنا۔ جالان کی شکل اختیار کرنے کے بعد تم میں جالان کی آدھی یادداشت اور خلائی علم آ جائے گا۔ لیکن کوشش کرنا کہ تم زیادہ بات نہ کرو۔

"تم اوپر جانے کی وجہ کیا بتاؤ گے؟ شہرک ہومز نے پوچھا۔

خاران نے کہا۔

"یہ تمھیں وہاں چل کر اپنے آپ معلوم ہو جائے گا بس تم خاموش رہنا اور یہی بہانا بنانا کہ تمھاری طبیعت ٹھیک نہیں ہے۔"

اس کے بعد خلائی آدمی خاران نے دیوار پر لگے ڈائیل کو چیک کیا اور کمشنر سے کہا۔

"میرے پیچھے تم لوگ اس خلائی تہہ خانے کی پوری حفاظت کرنا۔ یہاں باہر کے کسی آدمی کو نہیں آنا چاہیئے۔

کمشنر نے اسے یقین دلایا کہ وہ خلائی تہہ خانے والے کھنڈر کے باہر باقاعدہ پہرہ لگا دے گا. خاران نے کہا۔

"میں ٹرانسمیٹر پر تم سے ضروری ہوا تو رابطہ قائم کر لوں گا"

خاران نے کمشنر کو اپنا خلائی کوڈ لفظ بتایا اور کہنے لگا۔

"اب ہم شیشے کے کیبن میں بیٹھنے لگے ہیں۔ تم ایسا کرنا کہ جب میں اشارہ کروں تو یہ سُرخ بٹن دبا دینا"

یہ کہہ کر خاران شرلک ہومز کو ساتھ لے کر شیشے کے کیبن میں جا کر سنگِ مرمر کے چھوٹے چبوترے پہ بیٹھ گیا۔ اس نے آخری بار چیکنگ کی اور شرلک ہومز سے کہا۔

"جب میں اشارہ کروں تو اپنی آنکھیں بند کر لینا۔"

خاران نے کیبن کے پینل پر دو تین بٹن دبا دیئے پھر کمشنر کی طرف دیکھا اور اسے اشارہ کر دیا۔ شرلک ہومز نے آنکھیں بند کر لیں۔ واٹسن اور کمشنر دھڑکتے ہوتے دلوں کے ساتھ انھیں تک رہے تھے۔ اشارہ پاتے ہی کمشنر نے بٹن دبا دیا۔ بٹن کے دباتے ہی شیشے کے کیبن میں زبردست روشنی ہو گئی اور جب روشنی غائب ہوئی تو واٹسن اور کمشنر نے حیرانی سے دیکھا کہ سنگِ مرمر کا چبوترہ خالی تھا۔ شرلک ہومز اور خاران اپنے خلائی سفر پر روانہ ہو چکے تھے۔ کمشنر نے کلائی پر بندھی گھڑی پر نگاہ جما دی اور بولا۔

"واٹسن! خاران کے بیان کے مطابق ایک منٹ میں یہ لوگ خلائی سیارے میں پہنچ جائیں گے اور اس کا سگنل یہاں آتے گا۔"

واٹسن نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

"یقین نہیں آ رہا کمشنر!"

کمشنر کی آنکھیں گھڑی کی سوئی پر لگی ہوئی تھیں

جب ایک منٹ پورا ہو گیا تو دیوار کے ساتھ لگے خلائی ٹرانسمیٹر کا بلب جلنے لگا۔ کمشنر نے جلدی سے ریسیور اتار کر کان سے لگایا۔ دوسری طرف سے شرلک ہومز کی آواز آئی۔

"کمشنر! مَیں شرلک ہومز بول رہا ہوں۔ مگر اس وقت میری شکل اور جسم جالان کا ہے اور آدھی یادداشت اسی کی ہے۔ ہم خلائی سیارے سارک میں پہنچ گئے ہیں"

کمشنر نے کہا۔

"خدا کا شکر ہے۔ خاران بھی تمھارے ساتھ ہے؟"

"ہاں" شرلک ہومز کی آواز آئی۔

"وہ بھی میرے ساتھ ہے۔ سیّارہ سارک ایک عجیب و غریب سرزمین ہے۔ عجیب پہاڑ ہیں۔ عجیب آسمان کا رنگ ہے۔ ہم دونوں ایک حیرت انگیز مقام پر ہیں۔ یہاں چھوٹی چھوٹی چٹانیں زمین سے نوکیلے میناروں کی طرح اوپر کو نکلی ہوتی ہیں۔ دُور تک سیاہ دلدل پھیلی ہے جس میں سے بخارات اُٹھ رہے ہیں۔ ایسی خاموشی ہے کہ قبر میں بھی ایسی خاموشی

نہیں ہو گی ۔ اگر مَیں جالان کی شکل میں نہ ہوتا تو یہ خاموشی برداشت نہیں کر سکتا تھا۔"
واٹسن نے بھی شرلک ہومز سے بات کی ۔ شرلک ہومز نے کہا۔
"اب مَیں سگنل بند کر رہا ہوں ۔ خاران مجھے سگنل بند کرنے کا اشارہ کر رہا ہے۔"
اور سگنل بند ہو گئے ۔ خلائی ٹرانسمیٹر خاموش ہو گیا ۔ کمشنر نے واٹسن سے کہا۔
"واٹسن! اب ہمیں یہاں سے چل دینا چاہیئے۔"
دونوں خلائی تہہ خانے سے باہر نکل آئے ۔ کمشنر نے ٹیلے کے باہر خاص پولیس کا پہرہ لگا دیا اور انہیں حکم دیا کہ ادھر کسی کو نہ جانے دیا جائے ۔ اب ہم خلائی سیّارے سارک پر شرلک ہومز اور خاران کے پاس جاتے ہیں ۔ خاران بھی اپنی اصلی خلائی شکل میں تھا ۔ اس کی آنکھیں بلّی کی طرح تھیں ۔ سر کے بال کانٹوں کی طرح تھے ۔ وہ خلائی زبان سمجھ سکتا تھا اور خلائی زبان میں بات کر سکتا تھا ۔ کیونکہ اس کا آدھا دماغ جالان کا دماغ تھا ۔ شرلک ہومز نے خاران سے کہا۔

"خاران! اب ہمیں کہاں چلنا ہو گا؟"
خاران نے کہا۔
"ہم یہاں کے ظالم ڈکٹیٹر سارک کے پاس
جا رہے ہیں۔"

عورتیں کہاں غائب ہو گئیں؟

خاران نے شرلک ہومز کو ساتھ لیا اور نوکیلی چٹانوں میں ایک طرف چلنے لگا۔ شرلک ہومز نے خاران سے پوچھا۔

"جو عورتیں ہماری زمین سے اغوا کی گئی ہیں تمھارے خیال میں وہ کہاں پر ہوں گی؟"

خاران بولا۔

"یہ معلوم ہو جائے گا مگر تم ان کے بارے میں ابھی کوئی بات نہ کرو۔ بالکل خاموش رہو۔"

چلتے چلتے وہ ایک چٹان کے پاس آ کر رک گئے خاران نے کہا۔

"یہ خلائی ٹیکسی سٹینڈ ہے۔ ابھی خلائی ٹیکسی آئے گی۔ تم خاموش رہنا۔"

شرلک ہومز خاموش رہا۔ اتنے میں ایک شیشے کے بلبلے ایسی ٹیکسی فضا میں اڑتی ہوئی آ کر اُن کے پاس

اُتر گئی۔ اس میں ڈرائیور نہیں تھا۔ گول خلائی ٹیکسی کا دروازہ اپنے آپ کھُل گیا۔ خاران اور شرلک ہومز اس میں بیٹھ گئے۔ خاران نے ٹیکسی کے پینل پر ایک بٹن دبا دیا۔ ٹیکسی فضا میں بلند ہو کر اُڑنے لگی۔ اس کی رفتار بے حد تیز تھی۔ ایک منٹ کے بعد ٹیکسی سارک سیارے کے سب سے بڑے خلائی شہر کی میناروں ایسی نوکیلی عمارتوں کے اوپر سے گزر رہی تھی۔ پھر وہ ایک بہت بڑے شیشے کے مینار کے پاس آ کر زمین پر اُتر گئی۔ اس مینار کے شیشے نیلے رنگ کے تھے اور اس کے اندر روشنی ہو رہی تھی۔ خاران نے شرلک ہومز کو بتایا۔

"یہ عظیم ڈکٹیٹر سارک کا محل ہے۔ اب تمھارے اندر جو خلائی مخلوق جالان کا آدھا دماغ ہے اس کو بیدار کر لو اور اس کی مدد سے سوالوں کے جواب دینا۔"

شیشے کے نیلے مینار میں ایک لفٹ لگی تھی۔ یہ مینار چار سو منزلوں کا تھا۔ اتنی بڑی بلڈنگ شرلک ہومز نے کبھی نہیں دیکھی تھی۔ لفٹ نے بجلی ایسی تیزی سے

انھیں مینار کی ایک خاص منزل پر پہنچا دیا۔ لفٹ سے باہر نکلے تو ایک خلائی پہرے دار نے خاران اور جالان کی طرف دیکھ کر کہا۔

"عظیم سارک تمھارا انتظار کر رہا ہے"

خاران خاموشی سے ایک تکونے دروازے کی طرف بڑھا۔ شرلک ہومز بھی جالان کی شکل میں اس کے ساتھ ساتھ تھا۔ دروازہ خلائی جسم کی شعاعوں سے اپنے آپ کھل گیا۔ سامنے ایک نیلے شیشے کا فرش تھا۔ اس کے آگے ایک اور تکونا دروازہ تھا جو بند تھا۔ خاران نے دروازے پر لگے ایک بٹن کو آہستہ سے دبایا۔ آواز آئی۔ "نمبر بتاؤ" خاران نے اپنا نمبر بتایا تو دروازہ کھل گیا۔ دونوں کمرے میں داخل ہو گئے۔ اس کمرے کا فرش نیلے شیشے کا تھا۔ چھت بھی نیلے شیشے کی تھی جس کے درمیان میں ایک سفید فانوس لٹک رہا تھا۔ درمیان میں ایک سرخ شیشے کے تخت پر کرسی رکھی تھی جس پر ایک بھاری بھرکم جسم اور بلی ایسی آنکھوں والا ڈراؤنا خلائی آدمی بیٹھا تھا۔ اس کے سر پر نیلے شیشے کا ایک تکونا تاج تھا۔ اس کی آنکھوں سے

سُرخ شعاعیں نکل رہی تھیں۔ اس کی دونوں جانب خلائی آدمی ادب سے کھڑے تھے۔ یہ سارک سیارے کا ظالم ڈکٹیٹر سارک تھا۔ خاران اور شرلک ہومز یعنی جالان نے وہاں کی رسم کے مطابق دونوں ہاتھ اپنے لمبے کانوں سے لگا کر ادب سے ڈکٹیٹر سارک کو سلام کیا اور خاموش کھڑے ہو گئے۔

ڈکٹیٹر سارک نے کھُردری کرخت آواز میں پُوچھا۔

"تم دونوں زمین سیارے کو چھوڑ کر کیوں آ گئے ہو؟"

خاران نے ہاتھ باندھ کر کہا۔

"عظیم سارک! زمین پر دشمن نے یورینیم کی شعاعوں کی بارش شروع کر دی تھی۔ اِتنی عورتوں کے غائب ہو جانے سے دشمن ہوشیار ہو گیا ہے۔ یورینیم کی شعاعیں ہمیں ہلاک کر سکتی ہیں۔ اس خیال سے ہم یہاں آ گئے ہیں کہ کچھ دن کے بعد جب دشمن کو یقین ہو جائے کہ خلائی مخلوق واپس چلی گئی ہے تو ہم دوبارہ اپنی مہم شروع کرنے کے لیے زمین پر واپس چلے جائیں گے اور خوبصورت

عورتوں کو اغوا کرکے آپ کی خدمت میں پہنچانے کا کام شروع کر دیں گے۔"
الکٹیٹر سارک نے حالان اور جالان کو گھور کر دیکھا اور بولا۔
"جالان کیوں خاموش ہے؟"
جالان یعنی شرلک ہومز نے جلدی سے کہا۔
"عظیم سارک! اگر آپ کا حکم ہو تو ہم ابھی زمین سیارے پر واپس چلے جاتے ہیں ہمیں اپنی جان کی پروا نہیں۔ آپ کے حکم پر ہم اپنی جان قربان کر سکتے ہیں۔"
شرلک ہومز کے سر میں چونکہ خلائی آدمی جالان کا آدھا دماغ موجود تھا اس لیے وہ اس کی مدد سے باتیں کر رہا تھا۔ عظیم ڈکٹیٹر نے کہا۔
"نہیں۔ ہم تمھیں مارنا نہیں چاہتے۔ ابھی ہمیں زمین کی بہت سی عورتوں کی ضرورت ہے۔ تم ایک ہفتے کے لیے کالی پہاڑی والے ریسٹ ہاؤس میں جا کر آرام کرو۔ ایک ہفتے کے بعد تمھیں ہر حالت میں زمین سیارے پر واپس جا کر عورتیں اغوا کرنے کی مہم کو

دوبارہ شروع کرنا ہو گا۔"

"جو حکم عظیم سارک!" شرلک ہومز نے سر جھکا کر کہا۔ خاران اور جالان یعنی شرلک ہومز نے ڈکٹیٹر سارک کو سلام کیا اور خاموشی سے وہاں سے چل دیئے۔ مینار والی عمارت کے نیچے آکر شرلک ہومز نے خاران سے کہا۔

"یہ کالی پہاڑی والا ریسٹ ہاؤس کہاں ہے؟" خاران نے دھیمی آواز میں کہا۔

"ہم وہیں جا رہے ہیں۔"

ایک اڑن ٹیکسی میں بیٹھ کر وہ سارک خلائی شہر سے باہر ایک ایسی جگہ پہنچ گئے جہاں چاروں طرف چھوٹی چھوٹی نوکیلی چٹانیں پھیلی ہوئی تھیں۔ ان کے درمیان میں ایک چھوٹی سی کالے پانی کی جھیل تھی۔ اس جھیل کے کنارے نیلے شیشے کی دیواروں والا ریسٹ ہاؤس تھا۔ جہاں ایک خلائی عورت کوشکی ان کا انتظار کر رہی تھی۔ کیونکہ اسے بتا دیا گیا تھا کہ خاران اور جالان وہاں ایک ہفتہ قیام کریں گے۔ خلائی عورت کوشکی اس ریسٹ ہاؤس کی مینجر تھی اور سارا انتظام وہی کرتی تھی۔ کوشکی ایک

کرخت چہرے والی بدمزاج عورت تھی۔ اس نے خاران
اور جالان کو دیکھ کر کہا۔
"اندر جا کر آرام کرو۔ کسی چیز کی ضرورت ہو
تو مجھے بُلا لینا"
کوشکی اپنے کمرے میں چلی گئی۔ خاران نے شرلک ہومز
کو ساتھ لیا اور ریسٹ ہاؤس کے ڈرائینگ روم
میں آ گیا۔ اس کے ساتھ ہی دو بیڈ روم تھے۔
ہر بیڈ روم میں نیلے شیشے کا ایک پلنگ بچھا
تھا۔ نیلے شیشے کے میز پر ایک ٹی وی رکھا تھا،
جس میں کمپیوٹر بھی لگا تھا۔ شرلک ہومز کوئی بات
کرنے لگا تو خاران نے اسے انگلی کے اشارے
سے روک دیا۔ خود بیڈ روم کے کونے میں لگا ہوا
ایک سوئچ نیچے دبا دیا۔ پھر بولا۔
"اب یہاں کی کوئی آواز باہر نہیں جا سکتی۔
اگر میں یہ سوئچ آف نہ کرتا تو ہماری
آواز کی لہریں خلائی شہر کی فضا میں پھیل
جاتیں اور کہیں بھی انھیں خاص ٹرانسمیٹر پر
سُنا جا سکتا تھا"
شرلک ہومز نے پوچھا۔

"کیا اس سے کسی کو شک تو نہیں پڑے گا؟"
خاران نے کہا۔
"نہیں۔ اس کی ہمیں اجازت ہے کہ ہم اگر چاہیں تو یہ سوئچ آف کر سکتے ہیں۔ اب ہم کھل کر بات کر سکیں گے۔ لیکن اس خلائی چڑیل کوشکی سے ہوشیار رہنا۔ یہ بڑی مکار عورت ہے۔ اس سے ہمیں خطرہ ہے۔"
شرلک ہومز بولا۔
"فکر نہ کرو۔ مَیں اِس سے خبردار رہوں گا۔"
شرلک ہومز نے خاران سے پُوچھا۔
"خاران! ایک بات میری سمجھ میں نہیں آتی۔ ڈکٹیٹر سارک کو جب معلوم ہو گیا تھا کہ تم نے ماڈل گرل سمزنا کے ساتھ شادی کر کے خلائی سیارے سارک کے قانون کی خلاف ورزی کی ہے اور سارک نے تمھاری موت کا حکم بھی جاری کر دیا تھا تو پھر اس نے تمھیں کیسے معاف کر دیا۔ اس نے تم سے کچھ پوچھا تک نہیں۔"
خاران مسکرایا۔ کہنے لگا۔

" یہ وہ بات ہے جس کو تم زمین والے کبھی نہیں سمجھ سکو گے بس تم صرف اتنا جان لو کہ میں نے خلائی سیارے پر آتے ہی ایک خاص شعاع کی مدد سے ڈکٹیٹر سارک اور اس کی خفیہ خلائی پولیس کے ذہن سے اپنے بارے میں تمام مخالفانہ خیالات کو صاف کر دیا تھا۔ اب ڈکٹیٹر سارک اور اس کی خفیہ پولیس یہی سمجھتی ہے کہ میں نے سارک کے حکم کو پورا کرتے ہوتے ماڈل گرل سمرنا کو اس کے پاس پہنچا دیا تھا۔ اگر میں ایسا نہ کرتا تو اب تک مر چکا ہوتا اور میں تمھیں ساتھ لے کر کبھی یہاں نہ آتا۔"

شہرلک ہومز نے پوچھا۔

"کیا اس کا خطرہ نہیں کہ سارک کے دماغ میں تمھارے بارے میں وہی خیال پھر سے اُبھر آتے اور وہ تمھیں ہلاک کروا دے؟"

خاران نے کہا۔

"کم از کم ایک مہینے تک اس کا اندیشہ نہیں ہے۔ ایک مہینے کے بعد ایسا ہو سکتا ہے۔

لیکن ہم ایک مہینے کے اندر اندر سمرنا اور دوسری عورتوں کو لے کر یہاں سے نکل جائیں گے اور جاتے جاتے یہاں کے چیف خلاقی کمپیوٹر میں سے اپنی زمین کی فریکوینسی کو صاف کر دیں گے۔ پھر سارک کی مخلوق ہماری زمین کا رُخ نہیں کر سکے گی کیونکہ اسے ہماری زمین کی فریکوینسی معلوم نہیں ہو گی۔"

شرلک ہومز نے کہا۔

"کیا یہ فریکوینسی کسی کو زبانی یاد نہیں ہو گی؟"

خاران نے کہا۔

"نہیں۔ ہماری مخلوق کو فریکوینسی کے نمبر یاد نہیں رہتے۔ اس واسطے انھوں نے ایک کمپیوٹر میں اسے فیڈ کر رکھا ہے۔ مَیں اس کمپیوٹر کو تباہ کرنے کی کوشش کروں گا۔"

وہ دونوں آرام کر رہے تھے۔ خاران اُٹھ کر بیٹھ گیا اور بولا۔

"مَیں سمرنا اور دوسری عورتوں کی خیریت دریافت

کرنے جاتا ہوں ۔ چونکہ میں خلائی شکل میں ہوں اِس لیے سمرنا مجھے نہیں پہچان سکے گی ۔ وہ مجھے اسی وقت پہچانے گی جب میں اسی خوبصورت نوجوان کی شکل اختیار کروں گا جس میں سمرنا نے مجھے پہلی بار دیکھا تھا اور جس کے ساتھ اس نے شادی کی تھی ۔ تم یہیں رہنا ۔ مکار خلائی عورت کوشکی آ کر تم سے کچھ کریدنے کی کوشش کرے تو خاموشی سے کام لینا ۔ صرف ہوں ہاں کرتے رہنا ۔ میں جاتا ہوں ۔"

اتنا کہہ کر خاران ریسٹ ہاؤس سے باہر چلا گیا۔ اسے معلوم تھا کہ زمین سے اغوا کی ہوئی عورتوں کو یہاں کہاں رکھا گیا ہے۔ وہ یہ بھی جانتا تھا کہ اس کی بیوی اور رومی کی ماں ماڈل گرل سمرنا کو سارک ڈکٹیٹر نے خود اپنے لیے زمین سے منگوایا تھا اِس لیے اسے ایک خاص زمین دوز محل میں اسے رکھا گیا ہو گا ۔ مگر خاران سب سے پہلے دوسری عورتوں کے پاس جا کر اس کی تصدیق کرنا چاہتا تھا کہ سمرنا وہاں پر ہے کہ نہیں.

اغوا کی ہوئی عورتوں کو خلائی شہر سے باہر ایک خلائی قلعے کے اندر رکھا گیا تھا۔ ابھی ان سے کسی نے شادی نہیں کی تھی کیوں کہ خلائی سیارے کے قانون کے مطابق ابھی ان عورتوں کو ایک سال کے لیے وہاں رکھا جانا تھا تاکہ وہ سیارے سارک کی فضا کی عادی ہو جائیں۔ انھیں آتے ہی ایک خاص قسم کے انجکشن لگا دیئے گئے تھے۔ جن کے اثر سے ان پر سیارے کی فضا کے خطرناک اثرات نہیں ہوئے تھے۔

خاران خلائی ٹیکسی میں بیٹھ کر قلعے میں آ گیا۔ یہاں سب لوگ اسے جانتے تھے۔ انھیں معلوم تھا کہ خاران ہی زمین پر سے ان عورتوں کو خلائی سیارے پر لایا ہے۔ وہاں کے خلائی سیکورٹی گارڈ نے خاران کو اندر آنے کی اجازت دے دی۔ خاران نے سیکورٹی چیف سے کہا۔

"میں زمین سے آئی ہوئی عورتوں کا معائنہ کرنا چاہتا ہوں"

سیکورٹی چیف کو کیا اعتراض ہو سکتا تھا۔ وہ جانتا تھا

کہ خاران ڈکٹیٹر سارک کا خاص آدمی ہے اور وہی
ان عورتوں کو اغوا کر کے لایا ہے۔ خاران قلعے کے
اندر اُس بڑے کمرے میں آ گیا۔ جہاں زمین سے
اغوا کی ہوئی عورتیں بیٹھی تھیں۔ ان میں سمرنا کہیں
نہیں تھی۔ پروفیسر زرینہ اور کلب ڈانسر بھی وہاں
موجود تھی۔

ان میں سے کسی نے خاران کو نہ پہچانا۔ خاران باہر
آ گیا اور سیکورٹی چیف سے اِدھر اُدھر کی باتیں
کرنے لگا۔ پھر بولا۔

"ایک عورت سمرنا بھی یہاں لائی گئی تھی۔
وہ تو میرا خیال ہے عظیم سارک کے خاص
زیرِ زمین محل میں ہو گی"

"ہاں خاران!" سیکورٹی چیف بولا۔

"وہ تو عظیم سارک کے محل میں ہی ہے"

"ہاں وہ تو مجھے معلوم ہی ہے۔ اچھا اب
میں چلتا ہوں"

خاران واپس نیلے ریسٹ ہاؤس میں آ گیا۔ اس نے
شرلک ہومز کو بتایا کہ سمرنا ڈکٹیٹر سارک کے خاص
خفیہ زیرِ زمین محل میں ہے۔ شرلک ہومز نے پوچھا۔

"کیا تم وہاں نہیں جا سکتے ؟"

خلازان بولا۔

"جس وقت چاہے جا سکتا ہوں۔ مگر مشکل یہ
ہے کہ اس خفیہ محل کے دروازے پر
ایک خاص مشین لگی ہے جس کی شعاعیں کمپیوٹر
پر بتا دیتی ہیں کہ یہ آدمی کس نیّت سے
یہاں آیا ہے۔ یہ شعاعیں دل کا حال پڑھ
کر کمپیوٹر پر ایک خاص بتی روشن کر دیتی
ہیں۔ مجھے خطرہ ہے کہ چونکہ مَیں سمرنا کے
پاس اس کو وہاں سے نکالنے کی نیّت لے
کر جا رہا ہوں اِس لیے کمپیوٹر کی سُرخ
بتی روشن ہو جائے گی اور مَیں پکڑ لیا
جاؤں گا۔ مَیں پکڑا گیا تو سارا منصوبہ دھرے
کا دھرا رہ جائے گا۔ کیونکہ تم اکیلے کچھ
نہیں کر سکو گے۔ بلکہ پھر تم بھی گرفتار کر
لیے جاؤ گے۔"

شرلک ہومز نے پوچھا۔

"کیا اس کا کوئی علاج نہیں ؟ میرا مطلب
ہے کوئی ایسی ترکیب نہیں ہو سکتی کہ کمپیوٹر

کی سُرخ بتی بھی نہ جلے اور تم سمرنا کے
پاس بھی پہنچ جاؤ؟"
خاران کسی گہری سوچ میں تھا۔ کہنے لگا۔
"یہی سوچ رہا ہوں"
خاران کے پاس صرف ایک ہفتہ تھا۔ اس ایک
ہفتے میں اسے اغوا شدہ عورتوں کو سمرنا کے
ساتھ ہی اس منحوس سیارے سے نکال کر نیچے
کی زمین پر لے جانا تھا۔ خاران کو یہ بھی اچھی
طرح سے معلوم تھا کہ یہ کام بڑا مشکل ہے۔ اور
اسے راستے کی کتنی رکاوٹوں کو دُور کرنا ہوگا اور
اس کمپیوٹر پراجیکٹ کو بھی تباہ کر دینا ہوگا۔
جس کی مدد سے اس منحوس سیارے کے سائنس دان
زمین کے ساتھ اپنا رابطہ قائم کرتے ہیں۔ اگر خاران
ایک ہفتے کے اندر اندر یہ سارے کام انجام نہیں
دیتا تو ڈکٹیٹر سارک نے ان دونوں کو ایک بار
پھر زمین پر بھیج دینا تھا تاکہ وہاں سے وہ خوبصورت
عورتوں کے اغوا کا سلسلہ دوبارہ شروع کریں۔
خاران سب سے پہلے سمرنا کو دیکھنا چاہتا تھا۔
سمرنا ڈکٹیٹر سارک کے خاص زیر زمین خفیہ محل میں

تھی اور اس خفیہ محل کے دروازے سے گزرتے وقت خاران کا راز فاش ہو سکتا تھا۔ مشکل یہ تھی کہ خفیہ محل میں جانے کا دوسرا کوئی راستہ نہیں تھا۔ خاران دیر تک غور کرتا رہا۔ اتنے میں خلائی عورت کوشکی آ گئی۔ اس کے ہاتھ میں ٹرے تھی جس میں دو پلیٹوں میں دو گولیاں رکھی ہوئی تھیں۔ کوشکی نے خاران اور شرلک ہومز کی طرف دیکھا اور کہا۔

"تمھارا کھانا"

اور ٹرے میز پر رکھ کر واپس چلی گئی۔ خاران نے شرلک ہومز سے کہا۔

"یہاں ہم کھانا گولیوں کی شکل میں کھاتے ہیں۔ ان گولیوں میں ساری غذائیت موجود ہے"

دونوں نے ایک ایک گولی کھا لی۔ شرلک ہومز نے پوچھا۔

"خاران! تم نے کیا فیصلہ کیا؟"

خاران بولا۔

"ابھی کوئی فیصلہ نہیں کیا۔ مگر سب سے پہلے مجھے ڈکٹیٹر سارک کے خفیہ محل میں جا کر

سمرنا کو دیکھنا اور اسے تسلّی دینی ہے کہ
مَیں اس کی مدد کو آ گیا ہوں "
یہ کہہ کر خاران نے شرلک ہومز کو ریسٹ ہاؤس
میں ہی رہنے کی تاکید کی اور خود خفیہ محل
کی طرف روانہ ہو گیا۔ یہ محل وہاں سے دُور ایک
پہاڑی کے اندر بنایا گیا تھا۔ پہاڑی کی چوٹی پر
ایک مینار تھا جس کے ذریعے زیر زمین محل میں
تازہ ہوا پہنچائی جاتی تھی۔ خاران نے صدر دروازے
کی بجائے اس بڑے پائپ کے ذریعے محل میں
جانے کا فیصلہ کیا تھا جو زیر زمین محل سے پانی
باہر پھینکتا تھا۔ اسی پائپ کے ذریعے کوڑا کرکٹ
کو بھی پانی بنا کر باہر پھینکا جاتا تھا۔ خاران
خفیہ محل والی پہاڑی کے پیچھے آ گیا۔ یہاں ایک
چبوترے کے اندر سے بڑے پائپ کا منہ نظر
آ رہا تھا۔ خاران نے چاروں طرف دیکھا۔ وہاں اس
وقت آس پاس کوئی خلائی آدمی نہیں تھا۔ خاران
نے جیب سے خلائی ٹارچ نکال کر اسے ایک
خاص ہندسے پہ سیٹ کیا اور بٹن دبا دیا۔ ٹارچ سے
نیلے رنگ کی روشنی کی لکیر نکل کر پائپ کے منہ

پر پڑی اور اس کا سارا پانی بھاپ بن کر اُڑ گیا۔ یہ پائپ اتنا بڑا تھا کہ خاران اس میں سے جُھک کر گزر گیا۔ پائپ میں آگے جا کر اندھیرا ہو گیا خاران آگے چلتا گیا۔ آخر وہ خفیہ محل کے بڑے گٹر میں پہنچ گیا۔

یہاں ایک لوہے کی سیڑھی اوپر جاتی تھی۔ خاران سیڑھی چڑھا اور گٹر کا ڈھکنا اٹھا کر باہر دیکھا۔ وہ زیر زمین خفیہ محل کے کوڑے کرکٹ کے بڑے کمرے میں تھا جہاں مشین کے ذریعے کوڑے کرکٹ کو پیس کر اس کا پانی بنا کر گٹر میں ڈال دیا جاتا تھا۔ خاران اس ٹریش روم سے باہر نکل آیا۔ اب وہ ایک کاریڈار میں تھا۔ یہاں چھت کے اندر بتیاں لگی تھیں جن کی روشنی چاروں طرف پھیلی ہوئی تھی۔ وہ یہاں سب لوگوں سے واقف تھا۔ یہاں کا عملہ بھی خاران کو جانتا تھا۔ وہ اس کمرے کے دروازے پر آ گیا جس کے اندر زمین کی عورتوں کو رکھا گیا تھا۔ یہاں ایک خلائی سپاہی پہرہ دے رہا تھا۔ خاران کو دیکھ کر خلائی پہرے دار نے سلام

کیا۔ خاران نے سلام کا جواب دیتے ہوئے پوچھا۔
"سب ٹھیک ہے"
خاران نے پوچھا۔
"زمین کی ماڈل گرل سمرنا کو کہاں رکھا گیا ہے۔ میں اس کی خیریت معلوم کرنے آیا ہوں کہ وہ عظیم سارک سے شادی پر رضامند ہوتی ہے کہ نہیں"
پہریدار نے کہا۔
"سر! سمرنا کو سامنے والے کمرے میں سب سے الگ رکھا گیا ہے"
خاران کو بڑی خوشی ہوئی کہ سمرنا ایک الگ کمرے میں تھی۔ اب وہ اس کے ساتھ پوری طرح سے بات چیت کر سکتا تھا۔ خاران کے لیے یہ ایک سنہری موقع تھا۔ وہ تیزی سے دروازہ کھول کر سامنے والے کمرے میں داخل ہو گیا۔ کمرے میں روشنی ہو رہی تھی۔ شیشے کے پلنگ پر سمرنا سر جھکائے بیٹھی تھی۔ اس کے بال پریشان تھے۔ اس نے خاران کی طرف دیکھا۔ مگر وہ خاران کو پہچان نہ سکی۔ کیونکہ خاران اس وقت اپنی اصلی خلائی شکل میں

تھا یعنی اس کے سر کے بال کانٹوں ایسے تھے، کان لمبے تھے اور آنکھیں بلّی کی آنکھوں ایسی تھیں۔
خاران سمرنا کے قریب آ کر کرخت لہجے میں بولا۔
"سمرنا! تمہیں عظیم سارک سے اپنی مرضی سے بیاہ کرنا ہو گا۔"
سمرنا کی آنکھوں میں آنسو تھے۔ اس نے نفرت سے کہا۔
"جا کر اپنے عظیم سارک سے کہہ دو کہ میں مرنا قبول کر لوں گی مگر اس شیطان سے کبھی شادی نہیں کروں گی۔ اور یہ بھی کہہ دو کہ میری شادی ہو چکی ہے اور خاران میرا خاوند ہے اور میرا ایک پیارا بچہ بھی ہے۔"
پھر وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ اسے اپنا پیارا بٹیا رومی یاد آ گیا تھا۔ وہ سسکیاں بھر کر کہنے لگی۔
"خدا جانے میرا بٹیا کس حال میں ہو گا۔ اس نے کھانا بھی کھایا ہو گا کہ نہیں۔ وہ تو مجھ سے بے پناہ محبت کرتا ہے۔ وہ میرے بغیر کیسے زندہ رہے گا۔"
اور سمرنا رونے لگی۔ خاران نے اس کے آنسوؤں پر

بالکل دھیان نہ دیا۔ وہ کمرے کی دیواروں کو غور سے دیکھ رہا تھا۔ پھر وہ ٹارچ ہاتھ میں لے کر دیوار کے پاس گیا اور ٹارچ کا رُخ دیوار کی طرف کر کے اسے آگے کھسکاتا گیا۔ ایک جگہ اچانک ٹارچ میں سے ٹوں ٹوں کے سگنل کی آواز آنے لگی۔ خاران نے اس جگہ دیوار پر ہاتھ رکھ کر پلاسٹک کی شیٹ کو اُکھاڑ دیا۔ اس نے ایک خفیہ مائیکروفون لگا تھا جس کی مدد سے اس کمرے کی بات چیت کنٹرول روم میں سُنی جا سکتی تھی۔ سمرنا بھیگی ہوئی آنکھوں سے خاران کی طرف دیکھ رہی تھی۔ کہ یہ خلائی آدمی کیا کر رہا ہے۔ اس نے خاران کو نہیں پہچانا تھا کہ یہ اس کا خاوند خاران قریشی ہے۔ خاران نے مائیکروفون کو خاص شعاع سے جام کر دیا۔ اب کمرے کی آواز کنٹرول روم میں نہیں جا سکتی تھی۔ خاران نے پلاسٹک کی شیٹ دوبارہ دیوار پر لگا دی اور پھر سمرنا کے قریب آ کر اس کے سامنے بیٹھ گیا۔

سمرنا نے نفرت سے کہا۔

"میں تم سے اور تمھارے عظیم سارگ سے نفرت

کرتی ہوں۔ میں شادی شدہ ہوں۔
خاران نے پوچھا۔
"تمھاری شادی کس سے ہوئی تھی؟ میرا مطلب ہے تمھارے خاوند کا نام کیا ہے؟"
سمرنا نے کہا۔
"میری شادی زمین پر ہوئی تھی اور میرے خاوند کا نام خاران قریشی ہے۔"
خاران نے مسکرا کر کہا۔
"یہ نام تو زمین کے آدمیوں کا نام نہیں ہے۔ یہ تو خلائی مخلوق کا نام لگتا ہے۔"
سمرنا بولی۔
"میں نفرت کرتی ہوں تمھاری خلائی مخلوق سے۔ میرا خاوند زمین کا رہنے والا اور سب سے زیادہ خوبصورت نوجوان ہے۔ ہم امریکہ میں تھے کہ تمھارے منحوس آدمیوں نے مجھے اغوا کرکے یہاں پہنچا دیا۔ خدا جانے میرا بیٹا رومی کس حال میں ہو گا۔"
یہ کہہ کر سمرنا پھر رونے لگی۔ خاران نے اس کے کاندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔

"گھبراؤ نہیں سمرنا۔"
سمرنا نے خاران کا ہاتھ جھٹک دیا۔
"خبردار مجھے ہاتھ مت لگانا۔ مجھے تم سب لوگوں
سے نفرت ہے۔"
خاران نے اب راز کھول دینا ہی مناسب سمجھا۔ اس
نے کہا۔
"سمرنا! مَیں خاران قریشی ہی ہوں۔ میری طرف
غور سے دیکھو۔"
سمرنا نے خاران کی طرف دیکھا اور غصّے سے بولی۔
"تم لمبے کانوں اور بِلّی کی آنکھوں والے میرے
خاران کا مقابلہ کیسے کر سکتے ہو؟ وہ تو
زمین کا سب سے امیر ترین اور خوبصورت ترین
نوجوان ہے۔"
خاران جلدی سے اُٹھ کر دیوار کی طرف گیا۔ دیوار
کی طرف مُنہ کر کے اس نے خلائی ٹارچ کا خاص
بٹن دبا کر اس کی روشنی اپنے اوپر ڈالی تو
وہ اسی وقت خاران قریشی کی شکل میں آ گیا۔
اب اس نے مُڑ کر سمرنا کی طرف دیکھا۔ تو وہ
دنگ ہو کر رہ گئی۔ اس کے مُنہ سے بے اختیار

نکل گیا۔

"خاران! میرے سرتاج!"

پھر جلدی سے پیچھے ہٹ گئی اور بولی۔

"مگر تم — تم تو ابھی خلائی مخلوق تھے۔ نہیں نہیں۔ تم جادوگر ہو۔ تم نے جادو کے ذریعے میرے خاوند کی شکل اختیار کر لی ہے۔"

خاران نے کہا۔

"سمرنا! میں تمھارا خاوند خاران قریشی ہی ہوں۔ اصل بات یہ ہے کہ میں اصل میں خلائی مخلوق ہی ہوں۔"

اس کے بعد خاران نے سارا راز سمرنا کے سامنے کھول دیا کہ کس طرح وہ اس کو اغوا کرنے کا مشن لے کر زمین پر گیا تھا اور پھر کس طرح اس کا ذہن بدل گیا اور اس نے سمرنا کو خلائی مخلوق سے بچانے کا فیصلہ کر لیا اور یوں اب وہ ایک تجربہ کار جاسوس شرلک ہومز کے ساتھ اس سیارے پر اسے نکال لے جانے کے لیے آیا ہے۔ سمرنا نے آنکھیں بند کر لیں اور کپکپاتے ہونٹوں سے بولی۔

"یا خدا! یہ میں کیا سُن رہی ہوں۔"

خاران نے کہا۔

"سمرنا! مَیں تمھیں ساتھ لے کر تمھارے بیٹے ... رومی کے پاس لے چلوں گا۔ اس کے بعد مَیں تمھارے ساتھ اسی شکل میں زندگی بسر کروں گا۔ مَیں پھر کبھی خلائی شکل میں نہیں آؤں گا۔"

سمرنا نے روتے ہوئے پُوچھا۔

"میرے بیٹے رُومی کا کیا حال ہے؟"

خاران نے اُسے بتایا کہ وہ واشنگٹن کے ایک ہوٹل میں ہے اور مَیں نے ایک عورت اس کی دیکھ بھال کے لیے اس کے ساتھ رکھ دی ہے۔

سمرنا کے چہرے پر مسکراہٹ آگئی۔ وہ بولی۔

"خاران! کیا ہم یہاں سے نکل سکیں گے؟ کیا میں واپس اپنے بیٹے کے پاس جا سکوں گی؟"

خاران نے کہا۔

"مَیں تمھیں یہی کہنے کے لیے یہاں آیا ہوں کہ تم بہت جلد واپس زمین پر اپنے بیٹے رومی کے پاس پہنچ جاؤ گی۔

بس تم تسلی رکھو۔ میں عنقریب تمھیں یہاں
سے ہمیشہ کے لیے لینے کے واسطے آؤں
گا۔ میرے بارے میں کسی سے ذکر مت
کرنا۔"
یہ کہہ کر خاران نے دوبارہ اپنی شکل بدلی اور
اب وہ خلائی مخلوق کی شکل میں کمرے سے نکل گیا۔

❖

کوئی پیچھا کر رہا تھا

خاران اُسی پائپ کے ذریعے زیرِ زمین خفیہ محل سے نکل آیا۔

ریسٹ ہاؤس میں جا کر اس نے شرلک ہومز کو بتا دیا کہ سمرنا کو میں تسلّی دے آیا ہوں۔ اور دوسری عورتیں بھی زیرِ زمین محل کے ایک تہہ خانے میں موجود ہیں۔ شرلک ہومز بولا۔

"خاران! ہمیں یہاں سے نکلنے کے ایک ایک تیز رفتار راکٹ کی ضرورت ہو گی۔ کیا تم اس کا انتظام کر سکو گے؟"

خاران نے کہا۔

"ہمیں راکٹ کی ضرورت نہیں ہو گی۔ ہم شعاعوں کے ذریعے ذرّوں میں تبدیل ہو کر زمین پر واپس جائیں گے۔"

شرلک ہومز کہنے لگا۔

"لیکن جب ہم زمین کی فریکوینسی والا مین کمپوٹر تباہ کر دیں گے تو ہم زمین پر کیسے پہنچیں گے؟"

خاران بولا۔

"یہ سارا بندوبست میں کر لوں گا اور یہ ساری سائنس میں خوب جانتا ہوں۔ اس کے لیے مجھے کسی پہاڑی غار کے اندر ایک الگ لیبارٹری قائم کرنی ہو گی جہاں مجھے خلائی سیارے سے زمین پر شعاعوں کے ذریعے سفر کرنے والا سارا سامان لگا کر سیٹ کرنا ہو گا۔"

شرلک ہومز خاموش نظروں سے خاران کو دیکھ رہا تھا۔ خاران کہہ رہا تھا۔

"میں نے یہاں سے دُور ایک گمنام اور ویران پہاڑی غار کو چُن لیا ہے۔ میں آج ہی سے وہاں ضروری سائنسی سامان اور آلات لے جانے شروع کر دوں گا۔

شرلک ہومز نے سوال کیا۔

"کیا ایک ہفتے کے اندر اندر ہم یہ سارا

کام کر سکیں گے ؟ کیونکہ ایک ہفتے بعد ڈکٹیٹر
سارک ہمیں زمین پر واپس بھیج دے گا اور
ہمارا مشن ادھورا ہی نہیں بلکہ ناکام رہ
جاتے گا۔"
خاران اُٹھتے ہوتے بولا۔
"ہمارا مشن کبھی ناکام نہیں رہ سکتا۔ یہ عورتیں
زمین پر ضرور جائیں گی۔ سمرنا اپنے بیٹے سے
ضرور ملے گی اور زمین کو میں اس منحوس خلائی
مخلوق کے حملوں سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے محفوظ
کر کے رہوں گا۔ میں جا رہا ہوں۔ تم پیچھے
اس مکّار خلائی عورت کوشکی سے خبردار رہنا۔
وہ بڑی خطرناک عورت ہے اور ڈکٹیٹر سارک
کی خاص جاسوسہ ہے۔"
شرلک ہومز بولا۔
"اگرچہ میں تمھارے خلائی ساتھی جالان کی شکل
میں ہوں لیکن اصل میں میں شرلک ہومز ہی
ہوں اور یہ عورت جاسوسی میں میرا مقابلہ
نہیں کر سکتی۔"
خاران نے کہا۔

"پھر بھی تمھیں بڑی احتیاط کی ضرورت ہے
شرلک ہومز اِس لیے کہ یہ خلائی سیارہ ہے
یہاں سائنس اور جاسوسی اتنی ترقی کر چکی
ہے کہ تم اس کا اندازہ نہیں کر سکتے۔ مَیں
جا رہا ہوں۔"

خاران وہاں سے سیدھا ان پہاڑیوں کی طرف چل دیا جہاں ایک پہاڑی کے اندر بہت ہی پُرانا غار تھا۔ اس غار میں کسی زمانے میں ایک خلائی لیبارٹری قائم تھی مگر اب اسے وہاں سے اٹھا دیا گیا تھا اور یہ غار ایک مدّت سے ویران پڑا تھا۔ خاران نے دیکھا کہ غار کے منہ پر خلائی جھاڑیاں اُگ آئی ہیں۔ اس نے جھاڑیوں کو صاف نہ کیا بلکہ اُسی طرح رہنے دیا۔ ان جھاڑیوں کے اندر اس نے ایک راستہ بنا لیا اور غار کے اندر آ گیا۔ ٹارچ کی نارمل روشنی میں خاران نے دیکھا کہ غار میں پرانی لیبارٹری کی ٹوٹی پھوٹی چیزیں اِدھر اُدھر بکھری پڑی تھیں۔ اس نے ان سب کو ایک جگہ جمع کر دیا اور غار کو صاف کر کے واپس آ گیا۔ ریسٹ ہاؤس میں آ کر اس نے شرلک ہومز سے کہا

"غار کو مَیں نے صاف کر دیا ہے۔ اب ہمیں وہاں شیشے کا ایک کیبن تیار کرنا ہو گا۔ ایک خلائی کمپیوٹر لے جانا ہو گا۔"

شرلک ہومز نے پوچھا۔

"یہ چیزیں ہمیں کہاں سے ملیں گی؟"

خاران نے کہا۔

"شیشے کا کیبن تو بڑی آسانی سے تیار ہو جائے گا لیکن شعاعوں کے ذریعے نیچے زمین پر پہنچانے والا کمپیوٹر ایک خاص خلائی کمپیوٹر ہے اور وہ عظیم سارک کی لیبارٹری سے ہی مل سکتا ہے۔"

شرلک ہومز بولا۔

"کیا اِس سلسلے میں مَیں تمھاری کوئی مدد کر سکتا ہوں؟ آخر مَیں بھی خلائی مخلوق جالان کی شکل میں ہوں اور مجھے یہاں سب لوگ جانتے ہیں!"

خاران غور کرنے لگا۔ پھر اس نے شرلک ہومز کی طرف دیکھا اور بولا۔

"تم ایک کام کر سکتے ہو۔"

"وہ کیا ؟" شرلک ہومز نے سوال کیا۔
"سارک کی لیبارٹری میں ایک خلائی کمپوٹر ہمیشہ فالتو پڑا رہتا ہے۔ ہمیں وہ کمپوٹر وہاں سے نکالنا ہو گا۔ مَیں جانتا ہوں کہ جالان کی سارک لیبارٹری کے انچارج سے بڑی دوستی تھی۔ تم اس وقت جالان کی شکل میں ہو اگر تم سارک لیبارٹری میں جاؤ تو انچارج تمھیں کچھ نہیں کہے گا۔ تم وہاں کچھ وقت گزار سکتے ہو اور اس دوران موقع ملتے ہی خلائی کمپوٹر اُڑا کر لا سکتے ہیں۔"
شرلک ہومز نے کہا۔
"لیکن اتنا بڑا کمپوٹر میں وہاں سے کیسے اُٹھا کر لاؤں گا۔"
خاران بولا۔
"تم بھول گئے ہو کہ تم شرلک ہومز ہی نہیں ہو بلکہ خلائی مخلوق جالان بھی ہو۔ اور تمھارے پاس ایک خلائی ٹارچ بھی ہے۔ وہ ذرا نکالو۔"
شرلک ہومز نے جیب سے خلائی ٹارچ نکال کر خاران کو دکھائی۔ خاران نے اس ٹارچ کے ایک خاص بٹن

پر انگلی رکھ کر کہا۔
"اگر تم اس بٹن کو دبا کر خلائی ٹارچ کی روشنی انسان سے لے کر مکان تک کسی پر بھی ڈالو تو وہ شے اتنی چھوٹی ہو جائے گی کہ تم اسے اٹھا کر بڑی آسانی سے اپنی جیب میں ڈال سکو گے"
اب شرلک ہومز کے چہرے پر مسکراہٹ نمودار ہوئی۔ اس نے کہا۔
"تب تو میں خلائی کمپوٹر لانے کی پوری کوشش کروں گا"
خاران نے کہا۔
"کوشش نہیں کرو گے بلکہ اسے لاؤ گے تمھیں خلائی کمپوٹر لے کر ہی آنا ہو گا۔ اس میں تمھاری ذرا سی بے احتیاطی تمھاری جان بھی لے سکتی ہے۔ کیونکہ اگر لیبارٹری انچارج کو پتہ چل گیا کہ تم خلائی کمپوٹر لے جا رہے ہو تو وہ تمھارے ساتھ اپنی ساری دوستی کو بھول جائے گا۔ اور تمھیں وہیں خلائی گن سے شوٹ کر کے بھسم کر دے گا۔ بولو؟ کیا تم

اِس مشن کے لیے تیار ہو؟ میں تمھیں اِس لیے بھیج رہا ہوں کہ لیبارٹری انچارج تمھارا دوست ہے۔"

شرلک ہومز نے کہا۔

"میں تیار ہوں۔ تم مجھے یہ بتا دو کہ سارک لیبارٹری کہاں پر ہے۔"

خاران نے شرلک ہومز کو سارک لیبارٹری کا سارا راستہ اچھی طرح سے سمجھا دیا اور اسے لیبارٹری انچارج کا نام اور شکل بھی بتا دی۔ اس کے بعد کہنے لگا۔

"میں ریسٹ ہاؤس میں ہی رہوں گا۔ تم خلائی کمپیوٹر لے کر اسی جگہ آ جانا۔"

شرلک ہومز نے کہا۔

"تم فکر نہ کرو۔ میں اس مشن سے کامیاب لوٹوں گا۔"

شرلک ہومز ریسٹ ہاؤس سے نکل کر سارک لیبارٹری کی طرف روانہ ہو گیا۔ سارک لیبارٹری عظیم ڈکٹیٹر سارک کے محل کے پیچھے ایک نیلے شیشے کی بلڈنگ میں واقع تھی۔ شرلک ہومز ایک خلائی ٹیکسی میں بیٹھ کر وہاں پہنچ گیا۔ اس کی شکل جالان کی تھی اور وہاں

سبھی پہرے دار اور سیکورٹی گارڈ جانتے تھے کہ لیبارٹری انچارج جالان کا خاص دوست ہے۔ چنانچہ انھوں نے شرلک ہومز کو اندر جانے دیا۔

لیبارٹری بہت بڑی تھی۔ اِس میں دیوار کے ساتھ کتنی ہی مشینیں لگی تھیں۔ ہر مشین نیلے شیشے کے کیس میں بند تھی۔ دیوار پر ڈائیل چمک رہے تھے۔ لیبارٹری انچارج ایک نیلے شیشے کی میز کے پاس بیٹھا کام کر رہا تھا۔ اس نے جالان کو دیکھا تو مسکرا کر بولا۔ "جالان! آج تمھیں میری یاد کیسے آگئی؟ تم کو زمین سے واپس آئے دو دن ہو گئے مجھ سے ملاقات کرنے ہی نہیں آتے۔"

شرلک ہومز نے لیبارٹری انچارج کا نام لے کر کہا۔ "بس دوست! اِدھر اُدھر کے کاموں میں مصروف رہا اب وقت نکال کر تم سے ملنے آ گیا ہوں۔ کہو تم کیسے ہو؟"

لیبارٹری انچارج بولا۔

"بس اپنے کام میں مصروف ہوں۔ تم بیٹھو میں تمھارے لیے کافی کی گولی لاتا ہوں۔"

یہ کہہ کر انچارج اُٹھ کر شیشے کی الماری کی طرف گیا۔

وہاں سے ایک سبز رنگ کی گولی نکال کر طشتری
میں رکھی اور شرلک ہومز کے سامنے رکھ دی۔
"لو کافی پیئو۔"
شرلک ہومز نے سبز گولی منہ میں رکھ لی اور چوستے
ہوتے بولا۔
"تمھاری کافی ہمیشہ کی طرح بڑی ذائقے دار
ہے۔"
لیبارٹری انچارج نے حیرانی سے شرلک ہومز کی طرف
دیکھا اور بولا
"یہ تم کیا کہہ رہے ہو۔ کیا تمھیں معلوم نہیں کہ
سارے خلائی سیارے پر ہر کوئی کافی کی یہی
سبز گولی استعمال کرتا ہے۔"
شرلک ہومز کو فوراً اپنی غلطی کا احساس ہو گیا۔ جلدی
سے بولا۔
"میرے دوست کافی کی جو گولی تم اپنے ہاتھ
سے مجھے دیتے ہو اس کا تو ذائقہ ہی کچھ
اور ہوتا ہے۔"
لیبارٹری انچارج مسکرا دیا۔ شرلک ہومز اس کے قریب
ہی شیشے کی کرسی پر بیٹھ گیا اور کونے والی

اِس الماری کو دیکھنے لگا۔ جس کے اندر خلائی کمپیوٹر رکھا ہوا تھا۔ خاران نے اسے سمجھا دیا تھا کہ خلائی کمپیوٹر نیلے رنگ کا ہوگا اور الماری کے سب سے نچلے خانے میں پڑا ہوا ہوگا۔ اب سوال یہ تھا کہ انچارج کی موجودگی میں شرلک ہومز الماری نہیں کھول سکتا تھا۔ شرلک ہومز انچارج کو وہاں سے کسی بہانے بھیج بھی نہیں سکتا تھا۔ اس طرح سے اسے شک پڑ سکتا تھا۔ وقت گزرتا جا رہا تھا۔ انچارج اپنے کام میں مگن تھا اور کسی وقت شرلک ہومز سے بات بھی کر لیتا تھا۔ شرلک ہومز کی نظریں بار بار الماری کی طرف اُٹھ رہی تھیں۔ یہ الماری سیاہ پتھر کی تھی اور خاران نے اسے بتا دیا تھا کہ اس کا پتھر کا پٹ ذرا سے دباؤ سے ایک طرف کو کھسک جاتے گا۔

شرلک ہومز اسی اُلجھن میں تھا کہ ٹرانسمیٹر کی بتی روشن ہوگئی۔ لیبارٹری انچارج نے جلدی سے ریسیور اُٹھایا۔ دوسری طرف سے آواز آئی "تھوڑی دیر کے لیے میرے پاس آؤ" انچارج نے ریسیور رکھ دیا اور شرلک ہومز کی طرف دیکھ کر

بولا۔

"جالان! میں چیف کے پاس جا رہا ہوں۔ تم یہیں بیٹھے رہنا۔ جلدی واپس آ جاؤں گا۔"

شرلک ہومز نے خدا کا شکر ادا کیا۔ خدا نے اسے یہ سنہری موقع دے دیا تھا۔ لیبارٹری انچارج کمرے سے نکل گیا۔ اس کے جاتے ہی شرلک ہومز تیزی سے اُٹھا۔ اس نے دیکھ لیا تھا کہ وہاں کوئی شارٹ سرکٹ ٹی وی کیمرہ نہیں لگا تھا۔ خاران نے بھی اسے بتا دیا تھا کہ وہاں ایسا کوئی کیمرہ نہیں لگا ہوا۔ الماری کے پاس جاتے ہی شرلک ہومز نے جیب سے رومال نکال کر ہاتھ پر لپیٹا کہ اس کی اُنگلیوں کے نشان نہ پڑ جائیں اور پتھر کے بٹ پر دباؤ ڈالا۔ الماری کا پٹ ایک طرف کو کھسک گیا۔ الماری کے نچلے خانے میں نیلے رنگ کا خلائی کمپیوٹر پڑا تھا۔ اسے اسی کمپیوٹر کی تلاش تھی۔ شرلک ہومز نے خلائی ٹارچ کو پہلے ہی سیٹ کر رکھا تھا۔ اس نے ٹارچ کا بٹن دبایا۔ روشنی خلائی کمپیوٹر پر پڑی اور وہ ماچس کی ڈبی جتنا چھوٹا ہو گیا۔ شرلک ہومز نے جلدی سے اُسے اُٹھا کر

جیب میں ڈالا۔ الماری کو بند کیا اور تیز تیز قدم اُٹھاتا واپس کُرسی پر آکر بیٹھ گیا۔

شِرِیک ہومز کا دل ابھی تک تیز تیز دھڑک رہا تھا۔ اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ اس نے اپنا مشن تیزی سے مکمل کر لیا ہے۔ اِتنے میں لیبارٹری انچارج واپس آ گیا۔ وہ مسکرا رہا تھا۔ کہنے لگا۔

"جالان! چیف نے کہا ہے کہ جالان سے کہنا کہ اس بار زمین پر جائے تو میرے لیے ایک خوبصورت دُلہن ضرور لیتا آئے۔ مَیں زمین کی عورت سے شادی کرنا چاہتا ہوں"

شِرِیک ہومز ہنس کر بولا۔

"چیف سے کہو کہ فکر نہ کرے مَیں اس کے لیے سب سے خوبصورت عورت تلاش کر کے لاؤں گا"

یہ کہہ کر شرِیک ہومز اُٹھا اور بولا۔

"اچھا دوست! اب چلتا ہوں۔ زمین پر جانے سے پہلے تم سے ملتا جاؤں گا"

نیلا خلائی کمپیوٹر شرِیک ہومز کی جیب میں تھا۔ وہ

بڑے مزے سے چلتا لیبارٹری سے نکل آیا۔ پھر لیبارٹری کی بلڈنگ سے باہر آ گیا۔ وہاں سے وہ پیدل ہی خلائی شہر سارک کے صاف ستھرے اور خاموش بازاروں سے گزرتا ریسٹ ہاؤس میں آ گیا۔

ریسٹ ہاؤس کے لان میں سب سے پہلے اسے خلائی عورت کوشکی ملی۔ کوشکی نے گھور کر شرلک ہومز کی طرف دیکھا اور کرخت لہجے میں پوچھا۔

"تم کہاں گھومتے پھرتے رہتے ہو؟ عظیم سارک نے تم لوگوں کو یہاں ریسٹ کرنے کے لیے بھیجا ہے۔"

شرلک ہومز نے کہا۔

"سیر کرنا بھی ریسٹ ہوتی ہے کوشکی!"

کوشکی نے تڑپ کر کہا۔

"تم نے میرا نام کیوں لیا؟ خبردار آئندہ سے مجھے میرا نام لے کر مت بلانا۔"

اور وہ سر کو جھٹکتی ہوتی کچن کی طرف چل دی۔ شرلک ہومز کمرے میں گیا تو خاران کھڑکی کے پردے کے پیچھے کھڑا تھا۔ اس نے پوچھا۔

"یہ مکار عورت کیا کہہ رہی تھی؟"

شرلک ہومز نے بتا دیا کہ وہ کیا کہہ رہی تھی۔ خاران نے کہا۔

"کیا تم کامیاب ہو گئے شرلک ہومز؟"

شرلک ہومز نے جیب سے کمپیوٹر نکال کر میز پر رکھ دیا۔ خاران بہت خوش ہوا۔ اس نے کمپیوٹر اُٹھایا اور اپنے بیڈ روم میں جا کر اسے پلنگ کے نیچے ایک جگہ چھپا دیا اور بولا۔

"یہ ایک بہت بڑا مرحلہ طے ہو گیا ہے۔"

شرلک ہومز نے پوچھا۔

"لیبارٹری انچارج کہیں الماری میں دیکھ تو نہیں لے گا کہ کمپیوٹر غائب ہے؟"

خاران بولا۔

"یہ فالتو کمپیوٹر ہے۔ اس طرف اُس کا دھیان نہیں جائے گا۔ جتنی دیر میں اس کا دھیان جائے گا ہم اس سیارے سے پرواز کر چکے ہوں گے اور ہم نے اپنی فریکوئنسی بھی ہمیشہ ہمیشہ کے لیے اس کمپیوٹر کے ساتھ تباہ کر دی ہو گی۔"

اس روز شرلک ہومز اور خاران نے پہاڑی غار

میں جا کر خلائی کمپیوٹر دوبارہ بڑے سائز کا کر کے غار میں ایک طرف لگا دیا۔ تیسرے دن خاران نے شیشے کا ایک کیبن بھی وہاں بنا دیا۔ اب زمین کی

اغوا کی ہوئی عورتوں کو وہاں لانا باقی رہ گیا تھا۔ اور لیبارٹری میں بڑے کمپیوٹر پراجیکٹ کو تباہ کرنا تھا۔
شرلک ہومز کے سوال پر خاران کہنے لگا۔
"ہم کمپیوٹر پراجیکٹ اور اس چھوٹے کمپیوٹر میں جانے سے پہلے ٹائم بم لگا دیں گے جو ہمیں زمین کے سفر پر روانہ کرتے ہی ان دونوں کمپیوٹروں کو تباہ کر دیں گے۔"
شرلک ہومز نے پوچھا۔
"لیکن ہمیں کیسے پتہ چلے گا کہ ہمارے پیچھے کمپیوٹر تباہ ہو چکے ہیں اور اب ہماری زمین کو اس خلائی مخلوق سے کوئی خطرہ نہیں ہے؟"
اس پر خاران نے کہا۔
"جب یہ دونوں کمپیوٹر تباہ ہو جائیں گے تو ہمارے پاس جو خلائی ٹارچ ہو گی اس پر جو سُرخ بلب لگا ہے وہ کام کرنا ایکدم

بند کر دے گا۔ اس طرح سے ہمیں معلوم ہو جاتے گا کہ ہمارا مشن کامیاب ہو گیا ہے۔"

شرلک ہومز بولا۔

"اب میری تسلّی ہو گئی ہے۔"

خاران نے خلائی کمپیوٹر کو شیشے کے کیبن کے سامنے دیوار کے ساتھ پتھر کی میز پر رکھ دیا۔ اس کے سارے کنکشن اس نے شیشے کے کیبن کے ساتھ جوڑ دیتے تھے۔ وہ کہنے لگا۔

"اب یہ شیشے کا کیبن بالکل تیار ہے۔ اگر اس میں تم بیٹھ جاؤ تو میں تمہیں ایک منٹ میں تمہاری زمین پر واپس بھیج سکتا ہوں۔"

شرلک ہومز خوش ہو کر بولا۔

"تو پھر ہمیں تمام عورتوں کو یہاں لا کر زمین پر واپس بھیج دینا چاہیئے۔"

خاران مسکرایا۔

"یہ کام اتنا آسان نہیں ہے مسٹر شرلک ہومز! ان عورتوں کو تہہ خانے سے اور خاص طور پر سمرنا کو ڈکٹیٹر سارک کے خفیہ محل سے

نکالنا بڑا مشکل مرحلہ ہے۔ لیکن تم فکر نہ
کرو۔ جس طرح ہم نے یہ مشن پورا کر لیا
ہے اسی طرح ہم ان عورتوں کو بھی یہاں
لانے میں کامیاب ہو جائیں گے"

شرلک ہومز بولا۔
"اس سلسلے میں مجھے کیا کرنا ہو گا؟"
خاران نے کہا۔
"ابھی تم ریسٹ ہاؤس میں ہی ٹھہرو گے۔
مجھے بڑے کمپیوٹر پراجیکٹ میں ٹائم بم خود
لگانا ہو گا۔ یہ کام میں ہی کر سکتا ہوں"
شرلک ہومز نے سوال کیا۔
"کیا یہ دونوں ٹائم بم ایک ساتھ پھٹیں گے؟
میرا مطلب ہے کہ کیا ان میں کوئی کلاک
لگا ہوا ہو گا"
"یہ بم ریڈیو لہروں سے پھٹیں گے اور یہ
لہریں اس وقت ان بموں سے ٹکرائیں گی جب
ہم یہاں سے تحلیل ہو کر اپنی زمین کی طرف
جا رہے ہوں گے"
خاران کے اس جواب پر شرلک ہومز مطمئن ہو گیا۔

خاران نے کہا۔

"چلو اب واپس ریسٹ ہاؤس چلتے ہیں ۔ مجھے
اب ان عورتوں کو یہاں پہنچانے کی ترکیب
پر غور کرنا ہو گا۔"

دونوں پہاڑی کے غار سے باہر نکل آئے ۔ جب وہ ریسٹ ہاؤس پہنچے تو خلائی عورت کوشکی ریسٹ ہاؤس کے برآمدے میں کھڑی تھی ۔ اس نے خاران کی طرف غصّے سے دیکھا اور بولی۔

"خاران ! تم دونوں کہاں آوارہ گردی کرتے
پھرتے ہو ؟ تمھیں معلوم نہیں عظیم سارک نے
تمھیں یہاں آرام کرنے کے لیے بھیجا ہے۔"

خاران نے مسکرا کر کہا۔

"کوشکی ! انسان کبھی بیٹھے بیٹھے تنگ آجاتا
ہے۔"

کوشکی نے کوئی جواب نہ دیا اور دوسری طرف چلی گئی
خاران نے کمرے میں آ کر شرلک ہومز سے کہا۔

"مجھے اس کوشکی پر شبہ ہے ۔ یہ ہمیں کسی
مصیبت میں پھنسا سکتی ہے۔"

شرلک ہومز بولا۔

"مگر اس کا کوئی علاج بھی تو نہیں ہے"!
خاران نے کہا۔
"علاج سوچا جا سکتا ہے۔ لیکن اس وقت میرے پاس اس کے لیے وقت نہیں ہے۔ بہرحال اب تم یہیں رہا کرو۔ اور اب تمھارا کوئی زیادہ کام بھی نہیں ہے"
جب خلائی سیّارے پر شام ہو گئی تو خاران نے شرلک ہومز سے کہا۔
"مَیں پروفیسر زرینہ، کلب ڈانسر اور تیسری عورت کے پاس جاتا ہوں تاکہ انھیں اعتماد میں لے لیا جائے۔ ہمارے پاس زیادہ وقت باقی نہیں ہے"
خاران شام کے اندھیرے میں ریسٹ ہاؤس سے نکل کر اس بلڈنگ کی طرف چلا جہاں دوسری عورتیں قید تھیں۔ وہ بغیر کسی رکاوٹ کے ان عورتوں کے پاس پہنچ گیا۔ یہ زمین سے اغوا کی گئیں کل چار عورتیں تھیں۔ ان میں پروفیسر زرینہ اور کلب ڈانسر بھی تھی۔ خاران کو دیکھ کر ان عورتوں نے نفرت سے منہ پھیر لیے۔ ان عورتوں کا بُرا حال ہو رہا تھا۔

چہرے زرد ہو گئے تھے اور غم سے آنکھیں خشک ہو رہی تھیں۔ خاران نے سوچا کہ پروفیسر زرینہ سے بات کی جائے۔ کیونکہ وہ پڑھی لکھی خاتون تھی۔

خاران سیدھا پروفیسر کے پاس گیا اور اس کے قریب بیٹھ گیا۔ پروفیسر زرینہ نے کہا۔

"تم لوگ ہمیں مار کیوں نہیں دیتے ایک ہی بار؟"

خاران نے دھیمی آواز میں کہا

"پروفیسر زرینہ! میری بات غور سے سنو! میں تمھیں اور دوسری عورتوں کو یہاں سے نکال کر زمین پر لے جانا چاہتا ہوں۔ لیکن اس کے لیے تمھیں میرے ساتھ تعاون کرنا ہوگا۔"

پروفیسر زرینہ نے چونک کر خاران کی طرف دیکھا اسے یقین نہیں آ رہا تھا کہ ایک خلائی مخلوق اس کے ساتھ ایسی بات کر سکتی ہے۔ خاران نے کہا۔

"میں جانتا ہوں تم کو میری بات کا اعتبار نہیں آیا۔ لیکن جب میں تم عورتوں کو یہاں سے نکال کر ایک خاص جگہ لے گیا تو تمھیں اپنے آپ یقین ہو جائے گا۔ تم سے

اِس لیے بات کر رہا ہوں کہ تم ان میں
پڑھی لکھی ہو۔ مَیں صرف یہ چاہتا ہوں کہ
تم ہر وقت تیار رہو۔ مَیں کسی بھی وقت
آکر تمھیں یہاں سے لے چلوں گا۔ مگر خبردار
اس کا ذکر کسی سے مت کرنا۔ مَیں جاتا
ہوں۔"
یہ کہہ کر خاران چلا آیا۔ پروفیسر زرینہ اُسے جاتے
دیکھتی رہی۔ اُس کے جانے کے بعد پروفیسر زرینہ نے
کلب ڈانسر اور دوسری عورتوں سے بات کی۔ انھیں
بھی یقین نہیں آ رہا تھا۔ مگر زرینہ نے کہا۔
"اسے ہمیں دھوکہ دینے کی کیا پڑی ہے۔ ہمیں
یقین کر ہی لینا چاہیے۔"
خاران نے پتہ کر لیا تھا کہ اس کمرے کے باہر
صرف ایک خلائی گارڈ صبح سے شام تک پہرہ دیتا
ہے۔ شام کے بعد دوسرا گارڈ آ جاتا تھا۔ شام کے
وقت ہی ان چاروں عورتوں کو کھانے کے لیے غذا
کی گولیاں دی جاتی تھیں۔ خاران نے شرلک ہومز
سے بات کی اور کہا۔
"شام کو جب دوسرا گارڈ آتا ہے تو اس کے

بعد ہی ہم ان عورتوں کو وہاں سے نکال کر پہاڑی غار میں لے جا سکتے ہیں۔"
"کیا وہاں سے نکلنا ممکن ہو گا؟" شرلک ہومز نے پُوچھا۔
خاران بولا۔
"یہ کام مَیں کر لوں گا۔ سب سے زیادہ خطرہ مجھے سمرنا کو وہاں سے نکالنے کا ہے کیونکہ مَیں چاہتا ہوں کہ جب مَیں ان چار عورتوں کو لے کر غار میں جاؤں تو اسی رات سمرنا کو بھی وہاں سے نکال کر لے آؤں۔ کیونکہ اس کے بغیر ہم یہاں سے نہیں جا سکتے۔"
شرلک ہومز بولا۔
"کیا ایسا نہیں ہو سکتا کہ مَیں ان چار عورتوں کو نکال لاؤں اور تم سمرنا کو جا کر نکال لاؤ۔"
خاران سوچتے ہوئے بولا۔
"اس کے ساتھ ہی ساتھ ہمیں خلائی بڑے کمپیوٹر میں ریڈیائی بم بھی لگانا ہو گا تاکہ ہمارے

یہاں سے نکلتے ہی وہ تباہ ہو جاتے اور
اس منحوس سیارے کا زمین کے ساتھ رابطہ
ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ختم ہو جاتے۔"
شارک ہومز کہنے لگا۔
"ٹھیک ہے۔ میں ان عورتوں کو لے کر غار میں
آ جاؤں گا تم سمرنا کو لے کر وہاں پہنچ جانا۔"
خاران نے کہا۔
"میں سمجھتا ہوں کہ سب سے پہلے مجھے بڑے
کمپیوٹر میں ریڈیائی بم لگانا ہو گا۔ اس کے بعد
دوسرے پروگرام پر عمل کیا جائے گا۔"
"کیا ریڈیائی بم تمہارے پاس ہے؟" شارک ہومز نے
پوچھا۔
خاران بولا۔
"وہ میں نے یہاں آتے ہی تیار کر لیا تھا۔"
اس کے ساتھ ہی خاران نے شیشے کے پلنگ کے
نیچے سے قالین اٹھایا۔ نیچے چھوٹے سے کاغذ میں
لپٹی ایک ننھی سی ٹیوب پڑی تھی۔ خاران نے کہا۔
"یہ ننھی سی ٹیوب ریڈیائی بم ہے۔ اس میں
اتنی طاقت ہے کہ بڑے خلائی کمپیوٹر کے ساتھ

ہی ساتھ پورے پراجیکٹ کو تباہ و برباد کر
دے گی۔"
شرلک ہومز غور سے ریڈیائی بم کی ٹیوب کو دیکھنے لگا۔
خاران نے گھڑی دیکھی۔ کہنے لگا۔
"میں اسی بم کو لگانے جاتا ہوں۔ کیونکہ وقت
گزرتا جا رہا ہے۔ اگر یہ کام نہ کیا تو پھر
ہم یہاں سے کبھی ان عورتوں کو واپس نہ لے
جا سکیں گے۔"
خاران نے ریڈیائی بم کاغذ میں لپیٹ کر جیب میں
رکھ لیا اور رات کے اندھیرے میں ریسٹ ہاؤس
کے پچھلے دروازے سے نکل گیا۔ وہ پہاڑیوں سے
نکل کر ایک چھوٹی سی پگ ڈنڈی پر آیا تو اس
کو محسوس ہوا کہ کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے۔
وہ چلتے چلتے ایک دم سے رکا اور پیچھے مڑ کر
دیکھا۔ اسے ایک سایہ تیزی سے چٹان کے پیچھے چھپتا
نظر آیا۔ خاران کا دل دھڑک اٹھا۔ کوئی اس کی
تعاقب کر رہا تھا۔

❖

ریڈیم ٹیوب

خاران ایک چٹان کا موڑ مڑ گیا۔
موڑ مڑتے ہی وہ چٹان کے پیچھے چھپ کر اس کے اوپر چڑھ کر اس طرح لیٹ گیا کہ وہ چٹان کے نیچے دیکھ سکتا تھا۔ خلائی انسان ہونے کی وجہ سے وہ اندھیرے میں دیکھ لیتا تھا۔ اس نے دیکھا کہ ایک سایہ پیچھے پیچھے آ رہا تھا۔ قریب آنے پر وہ دنگ ہو کر رہ گیا۔ جس کا ڈر تھا وہی ہو رہا تھا۔ یہ خلائی عورت کوشکی تھی جو اس کا تعاقب کر رہی تھی۔ یہ بہت بڑے خطرے کی بات تھی۔ اس عورت کو یقیناً سب کچھ معلوم ہو گیا تھا۔ اب اگر یہ عظیم ڈکٹیٹر سمارک کو بتا دے تو خاران اور شرلک ہومز کو نہ صرف یہ کہ ہلاک کر دیا جاتا بلکہ سمرنا بھی اپنے

بیٹے روحی سے ساری زندگی نہیں مل سکتی تھی اور نہ دوسری عورتیں واپس زمین پر اپنے بہن بھائیوں کے پاس جا سکتی تھیں۔

خاران نے خاموشی سے جیب میں ہاتھ ڈال کر خلائی گن نکال لی۔ جونہی مکّار عورت کوشکی چٹان کے نیچے آئی خاران نے خلائی گن کا نشانہ باندھا اور فائر کر دیا۔ خلائی گن میں سے خاموش سفید شعاع ایک لکیر کی طرح نکل کر مکار خلائی عورت کوشکی کے سر پر پڑی اور وہ ایک شعلہ بن کر وہیں جل کر راکھ ہو گئی۔ خاران چھلانگ لگا کر نیچے آ گیا۔ زمین پر سوائے کوشکی کی راکھ کے اور کچھ باقی نہیں بچا تھا۔ خاران نے پاؤں سے مٹی اور راکھ کو آپس میں ملا دیا تاکہ دن کے وقت کسی کو دیکھ کر شک نہ پڑے کہ یہاں کسی کو ہلاک کیا گیا ہے۔

اِس کام سے فارغ ہونے کے بعد خاران اپنے مِشن پہ روانہ ہو گیا۔ بڑا خلائی پراجیکٹ ایک قلعہ نما عمارت میں تھا۔ یہاں بہت سے کمپیوٹر اور خلائی مشینیں لگی تھیں اور خلائی انجینئر کام میں مصروف

تھے۔ خاران ان سب کو جانتا تھا اور وہ لوگ بھی اسے جانتے تھے۔ خاران نے چیف سائنس دان سے ہاتھ ملایا اور کہا۔

"سر! مجھے ایک پرابلم پریشان کر رہی ہے"۔

سائنس دان نے مسکرا کر کہا۔

"ایسی کونسی پرابلم ہے خاران ؟ بتاؤ"۔

خاران نے کہا۔

"سر! میری خلائی ٹارچ کی وہ فریکوینسی آپ سیٹ ہو گئی ہے جس کی مدد سے ہم خلاباز زمین سے اپنے سیّارے کے ساتھ رابطہ پیدا کرتے ہیں"۔

سائنس دان نے کہا۔

"مجھے دکھاؤ خلائی ٹارچ"۔

خاران نے پہلے ہی سے خلائی ٹارچ کی فریکوینسی کو تبدیل کر دیا ہوا تھا۔ اس نے خلائی ٹارچ نکال کر سائنس دان کو دکھائی۔ سائنس دان نے ٹارچ کو کھول کر دیکھا اور بولا۔

"ہاں اِس کی فریکوینسی آپ سیٹ ہو گئی ہے۔ مَیں ابھی اسے ٹھیک کیے دیتا ہوں۔

تم زمین پر کب واپس جا رہے ہو؟"
خاران نے کہا۔
"بس تین دن باقی رہ گئے ہیں۔ پھر میں
اور جالان دونوں واپس زمین پر چلے
جائیں گے۔"
سائنس دان خلائی ٹارچ کو ٹھیک کرنے لگا۔ خاران
نے کہا۔
"میں ذرا ان مشینوں اور کمپیوٹروں کو ایک
نظر دیکھ لوں سر؟ مجھے ان کو کام کرتے
دیکھنے کا بڑا شوق ہے۔"
سائنس دان بولا۔
"کیوں نہیں۔ ضرور دیکھو۔ تم کوئی غیر تو نہیں
ہو۔ ہماری ہی مخلوق ہو۔ ہمارے محکمے کے
ایک افسر بھی ہو۔"
خاران نے مسکراتے ہوئے شکریہ ادا کیا اور اُٹھ کر
خلائی مشینوں کو چل پھر کر دیکھنے لگا۔ اسے معلوم تھا
کہ وہ خلائی کمپیوٹر کہاں پر ہے جس میں زمین کی
فریکوئینسی سیٹ کر دی گئی ہے اور جس میں خاران
نے ریڈیائی بم ٹیوب لگائی تھی۔ ریڈیائی بم ٹیوب اس

کی جیب میں تھی۔ وہ ٹہلتا ٹہلتا اس چھوٹے سے کمرے میں آگیا جہاں ایک جگہ گہرے نیلے اور نسواری رنگ کا کمپوٹر لگا ہوا تھا۔ وہاں اس وقت کوئی انجینئر نہیں تھا۔ کیونکہ کمپوٹر چل نہیں رہا تھا۔ یہ کمپوٹر صرف اس وقت چلتا تھا جب خاران اور جالان عورتوں کو اغوا کرنے زمین پر گئے ہوتے تھے۔

خاران کے لیے یہ وقت بڑا قیمتی تھا۔ اگر وہ اس وقت سے فائدہ نہیں اُٹھاتا تو پھر وہ کبھی اپنے مشن میں کامیاب نہیں ہو سکتا تھا۔ اس نے جلدی سے جیب سے ریڈیائی بم ٹیوب نکالی اور بڑے کمپوٹر کے پیچھے آگیا۔ پیچھے آتے ہی اس نے کمپوٹر کے مین پائپ کا ڈھکنا اُٹھایا اور ریڈیائی بم ٹیوب اس کے اندر پائپ کی دیوار سے چپکا دیا۔ جلدی سے ٹیوب کا ڈھکنا اسی جگہ لگایا اور کمرے سے باہر آکر اِدھر اُدھر دیکھنے لگا۔ اس نے دیکھا کہ کچھ فاصلے پر سائنس دان اس کی خلائی ٹارچ کو درست کرنے میں لگا ہوا تھا۔

سائنس دان کو کچھ پتہ نہیں چل سکا تھا کہ خاران نے اس کے پراجیکٹ میں کس قدر خوفناک

اور طاقتور بم لگا دیا ہے۔ یہ بم اس کے ساتھ ہی سارے پراجیکٹ کے پرخچے اُڑانے والا تھا۔ مگر یہ سارے سائنس دان اور انجنیئر انسانیت کے دشمن تھے اور ان کا ختم ہو جانا ہی بہتر تھا۔ خاران خاموشی سے سائنس دان کے پاس آ کر بیٹھ گیا اور بولا۔

"سر! ہمارا خلائی سیارہ اس گلیکسی کا سب سے زیادہ ترقی یافتہ سیارہ ہے۔

سائنس دان بولا۔

"کیوں نہیں خاران! ہم سائنس میں اس گلیکسی کے تمام سیاروں سے آگے ہیں۔ لو بھئی تمہاری ٹارچ۔ میں نے ٹھیک کر دی ہے اب اس کی فریکوئنسی اَپ سیٹ نہیں ہو گی۔"

یہ کام خاران بھی بڑی آسانی سے کر سکتا تھا۔ مگر جو کام خاران نے دوسرے کمرے میں جا کر کیا تھا وہ اس خلائی سیارے کا کوئی دوسرا سائنس دان نہیں کر سکتا تھا۔ خاران نے خلائی ٹارچ لے کر سائنس دان کا شکریہ ادا کیا اور وہاں سے واپس ہو گیا۔

ریسٹ ہاؤس میں آ کر اس نے کمرے کا دروازہ بند کر دیا اور شرلک ہومز سے کہا۔
"مسٹر ہومز! میں نے ریڈیائی بم لگا دیا ہے"
شرلک ہومز بھی حیران سا ہو کر رہ گیا۔ کیونکہ اس کے خیال میں یہ کام اتنا آسان نہیں تھا۔ خاران بولا۔
"یہ کام میرے لیے بھی آسان نہیں تھا مگر اتفاق ایسا ہوا کہ مجھے کمپیوٹر پراجیکٹ کے کمرے میں جانے سے کسی سے نہ روکا، اور میں نے کمپیوٹر کی ٹیوب میں بم لگا دیا۔ میں نے بڑی نازک جگہ پر بم لگایا ہے"
شرلک ہومز نے تشویش کے ساتھ پوچھا۔
"وہ خلاقی مکّار عورت کوشکی تو تمھیں راستے میں نہیں ملی تھی؟"
"کیوں؟"
خاران نے اَن جان بنتے ہوئے پوچھا۔
شرلک ہومز بولا۔

"مجھے ایسا لگا ہے کہ تم جب یہاں سے
گئے تھے تو وہ تمہارے تعاقب میں چل
پڑی تھی۔ وہ اس وقت بھی ریسٹ ہاؤس
میں نہیں ہے۔"
خاران نے مسکراتے ہوئے کہا۔
"تمہارا اندازہ بالکل درست ہے شرلک ہومز!
کوشکی میرا پیچھا کر رہی تھی۔ میں نے تمہیں
پہلے ہی کہا تھا کہ اس عورت کا مجھے
کوئی اعتبار نہیں ہے۔"
شرلک ہومز نے پریشان ہو کر پوچھا۔
"پھر کیا ہوا؟ کیا کوشکی کو پتہ چل گیا کہ
تم کمپیوٹر پراجیکٹ کی طرف گئے ہو؟"
خاران نے جیب سے خلائی گن نکال کر اسے چوم
لیا اور بولا۔
"میری اس خلائی گن نے کوشکی کا کام تمام
کر دیا ہے۔ اس وقت اس کے ذرّے
خلاؤں میں بھٹک رہے ہوں گے۔"
پھر خاران نے شرلک ہومز کو سارا قصہ سنایا کہ کس
طرح جب وہ کمپیوٹر پراجیکٹ کی طرف جا رہا تھا تو

چٹانوں کے پاس اس کو شک ہوا کہ کوئی اس کا پیچھا کر رہا ہے اور جب اس نے چٹان کے اوپر سے دیکھا تو کوشکی اس کا تعاقب کر رہی تھی۔

"بس پھر میں نے اوپر ہی سے خلائی گن کا فائر کر کے اس کو جلا کر بھسم کر دیا۔"

شرلک ہومز نے اطمینان کا سانس لیا اور بولا۔

"خاران! تم نے اپنے راستے کی ایک بہت بڑی مصیبت کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیا ہے۔ یہ عورت ہم دونوں کی تباہی کا باعث بن سکتی تھی۔"

خاران نے خلائی گن جیب میں ڈال کر کہا۔

"اب ہمیں ایک ہی رات میں، ایک ہی وقت میں سمرنا اور دوسری عورتوں کو قیدخانوں سے نکال کر پہاڑی والے غار میں پہنچانا ہو گا۔ مشکل صرف سمرنا کو نکالتے وقت پیش آئے گی۔ لیکن یہ کام مجھے ہر حالت میں کرنا ہی ہو گا۔"

شرلک ہومز کہنے لگا۔

"ایک بات میں تم سے پوچھنا بھول گیا ہوں۔

کہیں ایسا تو نہیں ہو گا کہ کمپوٹر میں لگایا ہوا تمھارا ریڈیائی بم کسی کو نظر آ جاتے؟"
خاران نے کہا۔
"اس کی کوئی امید نہیں ہے۔ کیونکہ یہ کمپوٹر بند ہے اور صرف اس وقت چلایا جاتا ہے جب یہاں کی کوئی مخلوق یعنی میں اور جالان واپسی زمین پر جاتے ہیں۔ کیونکہ صرف اسی وقت یہاں کے سائنس دانوں کو زمین کی فریکوئنسی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کے سوا یہ کمپوٹر بند پڑا ہے اور اسے کوئی چیک کرنے کی ضرورت نہیں سمجھتا۔"
شرلک ہومز نے پوچھا۔
"خاران! کیا تم اکیلے سمرنا کو وہاں سے نکال لاؤ گے؟"
خاران نے کہا۔
"یہ کام مجھے ہی کرنا ہو گا۔ کل کی رات یہاں ہماری آخری رات ہو گی۔"
دوسرا سارا دن خاران نے ریسٹ ہاؤس میں ہی

گزارا۔ جب رات ہو گئی تو اس نے اپنی خلائی ٹارچ کو چیک کیا اور اسے جیب میں رکھتے ہوئے شرلک ہومز سے کہا۔

" میں سمرنا کو نکالنے جا رہا ہوں - تم میرے آنے تک اسی جگہ رہنا۔

شرلک ہومز نے کوئی سوال نہ کیا۔ اس نے خاران کے چہرے سے اندازہ لگا لیا تھا کہ وہ اپنے پروگرام پر عمل کرنے کا زبردست فیصلہ کر چکا ہے اور چاہے کچھ ہو جائے اب پیچھے نہیں ہٹے گا۔ خاران چلا گیا۔ شرلک ہومز پیچھے چوکس ہو کر بیٹھ گیا اور اس بات کا انتظار کرنے لگا کہ دیکھیں حالات کیا رُخ اختیار کرتے ہیں۔

خاران وہاں سے سیدھا ڈکٹیٹر سارک کے خفیہ زیر زمین محل کی پہاڑی کے پیچھے آ گیا۔ یہاں سے وہ پائپ کے ذریعے خفیہ زیر زمین محل کے بڑے کمرے میں پہنچ گیا۔ اب وہ ایک سُرنگ میں سے گزر کر اس دروازے کے سامنے آ گیا جس کے اندر تہہ خانے میں سمرنا قید تھی۔ باہر خلائی گارڈ پہرہ دے رہا تھا۔ وہ خاران کو پہچانتا تھا۔ اس نے

خاران کو اندر جانے سے نہ روکا۔ کیونکہ وہ جانتا
تھا کہ خاران عظیم ڈکٹیٹر کے حکم سے ہی اس عورت
سمرنا کو زمین سے اغوا کر کے لایا ہے۔ مگر آج
کی رات اس منحوس تیارے پر خاران کی آخری رات
تی۔ وہ سیکورٹی گارڈ کے قریب سے ہو کر اندر
ا گیا۔ گارڈ یہی سمجھا کہ خاران کسی خاص کام سے
یا ہو گا۔ تہہ خانے میں جاتے ہی خاران نے
نا سے کہا۔
"سمرنا! آج ہم یہاں سے واپس اپنی زمین
پر جا رہے ہیں"
ا اُٹھ کھڑی ہوتی۔ اس نے خوشی سے کہا۔
"کیا تم سچ کہتے ہو خاران؟"
ن نے جیب سے خلائی ٹارچ نکال لی۔ اس
چ کو خاران نے پہلے ہی سے سیٹ کر رکھا
اس نے کہا۔
"میں تمہیں اپنے ساتھ لے جا رہا ہوں۔ مگر
اپنی جیب میں ڈال کر لے جاؤں گا۔ تم
خاموش رہنا"
رنا کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ خاران نے ٹارچ کا

بٹن دبا دیا۔ روشنی سمرنا پر پڑی تو وہ مکھی جتنی چھوٹی ہو گئی۔ خاران نے جلدی سے اسے اُٹھایا اور اپنی جیب میں ڈال لیا۔ بدقسمتی سے عین اسی وقت سیکورٹی گارڈ دروازہ کھول کر آ گیا۔ جب اس نے سمرنا کو غائب پایا تو تعجب سے پوچھا۔

"سمرنا کہاں چلی گئی؟"

خاران نے خلائی ٹارچ نکالتے ہوئے کہا۔

"میں خود اسے تلاش کر رہا ہوں۔"

سیکورٹی گارڈ گھبرا گیا۔ وہ بھاگ کر خطرے کا الارم بجانے ہی لگا تھا کہ خاران نے اس پر ٹارچ کی مہلک روشنی فائر کر دی۔ یہ لیزر کی شعاع تھی۔ شعاع سیکورٹی گارڈ کی پیٹھ پر پڑی اور وہ ایک ہلکے سے دھماکے سے شعلہ بن کر راکھ ہو گیا۔

خاران نے باہر نکل کر دروازہ بند کر دیا اور جس راستے سے آیا تھا اسی راستے سے خفیہ محل سے باہر نکل گیا۔ باہر نکلتے ہی اس نے تیز تیز چلنا شروع کر دیا۔ اس کا رُخ کالی چٹانوں والی خفیہ غار تھا۔ پندرہ بیس منٹ میں وہ پہاڑی غار میں آ گیا۔ یہاں اس نے سمرنا کو جیب سے نکال

کر شیشے کے کیبن میں ایک طرف بٹھا دیا اور جھک کر کہا۔

"سمرنا! ابھی میں تمھیں بڑے سائز کی نہیں کروں گا۔ میں دوسری عورتوں کو لینے جا رہا ہوں۔ گھبرانا نہیں۔ یہاں تم محفوظ ہو۔"

خاران نے شیشے کے کیبن کا دروازہ بند کیا اور وہاں سے سیدھا اس بلڈنگ کی طرف چلا جہاں پروفیسر زرینہ اور دوسری تین عورتیں قید تھیں۔ یہاں پہرہ لگا تھا۔ مگر خاران نے پہرے دار سے کہا کہ مجھے عظیم ڈکٹیٹر سارک نے ایک خاص کام سے ان عورتوں کے پاس بھیجا ہے گارڈ نے کوئی اعتراض نہ کیا اور دروازہ کھول دیا۔ مگر وہ خود بھی خاران کے ساتھ اندر آ گیا۔ خاران نے اپنی جیب میں ہاتھ ڈال لیا۔ اس کی خلائی ٹارچ اسی جیب میں تھی۔ اب اسے اس خلائی گارڈ کو بھی اگلی دُنیا میں پہنچانا تھا۔ چاروں عورتیں کمرے میں موجود تھیں۔ پروفیسر زرینہ اور کلب ڈانسر نے خاران کو دیکھا تو سمجھ گئیں کہ خاران انھیں وہاں سے نکالنے آیا ہے۔ کیونکہ اس سے پہلے خاران انھیں اپنا منصوبہ

بتا چکا تھا۔ خاران سیدھا پروفیسر زرینہ کے پاس
گیا اور کرخت لہجے میں بولا۔
"تم سب تیار ہو جاؤ۔ محقق عظیم سارک نے
اپنے پاس طلب کیا ہے"
اس پر خلائی گارڈ نے اعتراض کرتے ہوتے کہا۔
"خاران! تم خاص پرمٹ دکھاتے بغیر ان
عورتوں کو یہاں سے باہر نہیں لے جا سکتے"
اس پر خاران نے کہا۔
"پرمٹ میرے پاس ہے ٹارچ"
اس نے جیب سے ہاتھ باہر نکال کر خلائی ٹارچ
سے گارڈ پر فائر کر دیا۔ ٹارچ میں سے لیزر کی
باریک شعاع نکل کر خلائی گارڈ پر گری اور وہ
وہیں جل کر بھسم ہو گیا۔ خاران نے جلدی سے کہا۔
"تم سب عورتیں ایک قطار میں کھڑی ہو
جاؤ۔ میں نے سمرنا کو محفوظ مقام پر پہنچا
دیا ہے۔ اب تم بھی میرے ساتھ جاؤ گی۔
ہم آج رات واپس اپنی دُنیا میں پہنچ جائیں
گے"
چاروں عورتیں یہ سُن کر بہت خوش ہوئیں۔ وہ قطار میں

کھڑی ہو گیئں۔ خاران نے ان پر ٹارچ کی روشنی ڈالی۔ پروفیسر زرینہ چھوٹی سی ہو گئی تو خاران نے اسے اٹھا کر جیب میں ڈال لیا۔ یہ دیکھ کر دوسری تین عورتیں ڈر گیئں۔ وہ بھاگنے لگیں تو خاران نے پیچھے سے ان پر ٹارچ کی روشنی پھینک کر انھیں بھی مکھی جتنا چھوٹا بنا دیا اور انھیں بھی اپنی جیب میں بند کر لیا۔ اب وہ کمرے سے باہر آ گیا۔

باہر سُرنگ خالی پڑی تھی۔ اس نے دروازہ بند کر دیا۔ اچانک سامنے سے ایک دوسرا خلائی سپاہی نمودار ہو گیا۔ اس نے خاران کو دیکھا تو بولا۔

"خاران! اس کمرے کا گارڈ کہاں ہے؟"

خاران نے کہا۔

"وہ تمھارے پیچھے آ رہا ہے۔"

خلائی سپاہی نے پیچھے مُڑ کر دیکھا۔ اتنی دیر میں خاران کی ٹارچ سے لیزر کی ہلاکت خیز شعاع نکل کر اس کے جسم پر پڑی اور یہ خلائی سپاہی بھی وہیں جل کر بھسم ہو گیا۔ خاران بلڈنگ سے باہر نکل کر اپنے غار کی طرف دوڑا۔ غار میں اس نے

چاروں عورتوں کو شیشے کے کیبن میں سمرنا کے ساتھ رکھ دیا۔ تین عورتیں چھوٹی ہو جانے کی وجہ سے بہت خوف زدہ تھیں اور رو رو کر کہہ رہی تھیں کہ ہمیں کیا ہو گیا ہے۔ ہمیں پھر سے بڑا کر دو۔

خاران نے سوچا کہ یہ کہیں کوئی گڑبڑ نہ کر دیں۔ انھیں بڑا کر دینا چاہیئے اس نے سمرنا سمیت ان پانچوں عورتوں کو شیشے کے کیبن سے باہر نکال لیا پھر ٹارچ کی روشنی ڈال کر ان کو پھر سے پورے قد کی عورتوں میں بدل دیا۔ اور کہا۔

"سنو! میں تمھیں خلائی مخلوق کی قید سے اس لیے نکال کر لایا ہوں کہ تھوڑی دیر بعد ہم سب یہاں سے واپس اپنی زمین پر جا رہے ہیں۔ میرے ساتھ زمین سے مشہور جاسوس شرلک ہومز بھی آیا ہوا ہے جو میرے ساتھی جالان کی شکل میں ہے۔ اس کے آنے پر ہم یہاں سے فرار ہو جائیں گے۔"

سمرنا نے پوچھا۔

"مگر ہم خلا میں کیسے سفر کریں گے؟"

خاران نے شیشے کے کیبن کی طرف اشارہ کرتے ہوتے کہا۔

"یہ شیشے کا کیبن ہمیں ایک منٹ میں واپس ہماری زمین پر پہنچا دے گا۔ اب تم سب یہاں خاموشی سے بیٹھی رہو۔ خبردار اس غار سے باہر نکلنے کی ہرگز کوشش نہ کرنا۔ باہر تمہارے لیے سوائے موت کے اور کچھ نہیں ہے میں بہت جلد شرلک ہومز کو لے کر واپس آ جاؤں گا۔"

خاران غار سے نکلا اور جتنی تیز دوڑ سکتا تھا دوڑتا ہوا ریسٹ ہاؤس پہنچ گیا۔ شرلک ہومز جالان کی شکل میں بے چینی سے کمرے میں ٹہل رہا تھا۔ خاران کو دیکھا تو پوچھا۔

"خاران! کیا ہوا؟"

خاران نے کہا۔

"میں سب عورتوں کو غار میں چھوڑ آیا ہوں اب تمہیں لینے آیا ہوں۔ سب کچھ تیار ہے اب ہمیں جتنی جلدی ہو جاتے یہاں سے نکل جانا چاہیئے کیونکہ کسی بھی وقت ان عورتوں

کے فرار کا بھانڈا پھوٹ سکتا ہے۔ اگر ایک
بار یہاں خطرے کا الارم بج گیا تو پھر ہم
یہاں سے ساری زندگی باہر نہیں نکل سکیں
گے۔"
شرلک ہومز نے کہا۔
"مَیں تو پہلے سے تیار ہوں۔"
اب دونوں وہاں سے دوڑ پڑے۔ دس منٹ کے اندر
اندر وہ پہاڑی والی غار میں آ گئے۔ شرلک ہومز نے
سمرنا اور دوسری چاروں عورتوں کو دیکھا تو بڑا
خوش ہوا۔ سمرنا نے کہا۔
"مَیں جانتی ہوں کہ یہ تم دونوں کی اصل
شکل نہیں ہے مَیں چاہتی ہوں کہ خاران
تم اور شرلک ہومز اپنی اصلی شکلوں میں واپس
آ جاؤ۔"
خاران نے کہا۔
"اگر تم یہی چاہتی ہو تو مجھے کوئی اعتراض نہیں۔"
شرلک ہومز نے پوچھا۔
"مگر خاران اس میں کوئی خطرہ تو نہیں ہے۔"
خاران نے کہا۔

"اس غار میں اب کوئی خطرہ نہیں ہے۔ ہم آسانی سے اپنی اصلی شکل اختیار کر سکتے ہو۔"

یہ کہہ کر خاران نے خلائی ٹارچ نکال کر اسے ایک خاص نقطے پر سیٹ کیا اور شرلک ہومز پر روشنی ڈالی۔ روشنی پڑتے ہی شرلک ہومز کی خلائی شکل بدل گئی اور وہ اپنی اصلی صورت میں واپس آ گیا۔ یہ شرلک ہومز کی اپنی دنیا والی شکل تھی۔ اس کے بعد خاران نے بھی اپنی خلائی شکل تبدیل کر کے وہی خوبصورت شکل اختیار کر لی جس شکل میں وہ سمرنا سے پہلی بار ملا تھا۔ سمرنا نے اسے پرانی خوبصورت شکل میں دیکھا تو خوشی سے جھوم اٹھی۔ باقی عورتیں اس خلائی جادوگر کو پھٹی پھٹی آنکھوں سے دیکھ رہی تھیں۔

خاران نے چاروں عورتوں سے کہا۔

"سنو! سب سے پہلے تم چاروں اپنی زمین پر جاؤ گی۔"

پروفیسر زرینہ نے گھبرائی ہوئی آواز میں کہا۔

"کیا ہم واپس پہنچ جائیں گی۔ کہیں خلاؤں میں تو بھٹکتی نہیں رہ جائیں گی۔"

خاران نے مُسکراتے ہوتے کہا۔
"ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔ تم کو اپنی زمین پر جانے میں صرف ایک منٹ لگے گا۔ اب تم چاروں شیشے والے کیبن میں جا کر بیٹھ جاؤ اور جب میں اشارہ کروں تو اپنی آنکھیں بند کر لینا۔"
ڈرتے ڈرتے چاروں عورتیں شیشے والے کیبن میں جا کر بیٹھ گئیں۔ ان کے بیٹھتے ہی خاران نے کیبن کا دروازہ پوری طرح سے بند کر دیا۔ پھر کمپوٹر کے پاس جا کر کھڑا ہو گیا۔ اور اسے ایک خاص فریکوئینسی پر سیٹ کر دیا۔ اس کام سے فارغ ہو کر اس نے کیبن میں بیٹھی عورتوں کو اشارہ کیا۔ چاروں عورتوں نے ڈرتے ڈرتے اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ ان کے آنکھیں بند کرتے ہی خاران نے کمپوٹر کا ایک خاص بٹن دبا دیا۔ کیبن میں نیلے رنگ کی روشنی چکا چوند ہو گئی، اس کے بعد جب روشنی ختم ہوتی تو کیبن خالی تھا۔
سمرنا نے پوچھا۔
"کیا یہ چاروں عورتیں اپنی زمین پر پہنچ گئی

ہوں گی؟"

خاران کی آنکھیں گھڑی کی سیکنڈوں والی سوئی پر جمی ہوئی تھی۔ اُس نے کہا۔

"ابھی ان کے جسموں کے ذرات خلاؤں میں سے گزر رہے ہیں۔"

جب ایک منٹ پورا ہو گیا تو خاران نے اطمینان کا سانس لیتے ہوئے کہا۔

"سمرنا! اب یہ عورتیں زمین کے سیارے پر اپنے شہر کے ایک باغ میں اُتر چکی ہیں۔"

شہزک ہومز نے پوچھا۔

"تمھیں کیسے پتہ چلا؟"

خاران نے کمپوٹر کی سکرین کی طرف اشارہ کیا اور کہا۔

"کمپوٹر کی سکرین پر دیکھو۔"

کمپوٹر کی سکرین پر انسانی ذروں کے چار ہیولے خلا میں ایک طرف گردش کرتے چلے جا رہے تھے۔ اس کے ساتھ ہی یہ ہیولے غائب ہو گئے اور کمپوٹر کی سکرین خالی ہو گئی۔ خاران نے کہا۔

"اب یہ چاروں عورتیں اپنی زمین پر اپنے

اپنے گھروں کے قریب اُتر گئی ہیں۔"
سمرنا نے کہا۔
" مجھے بھی جلدی سے اپنے بیٹے رومی کے پاس پہنچا دو۔ مگر تم بھی میرے ساتھ چلنا خاران!"
خاران نے مسکراتے ہوتے کہا۔
" کیوں نہیں۔ اب ہماری باری ہے۔"
شرلک ہومز نے پوچھا۔
"کمپوٹر پراجیکٹ کی ریڈیو۔بم ٹیوب کب پھٹے گی خاران؟"
خاران نے کہا۔
" جب ہم اس سیارے کی فضا سے نکل جائیں گے چلو اب ہم یہاں سے فرار ہوتے ہیں۔"
خاران، سمرنا اور شرلک ہومز۔ تینوں شیشے کے کیبن میں داخل ہو کر سنگِ مرمر کے چبوترے پر بیٹھ گئے۔ خاران نے کمپوٹر کو آٹومیٹک بٹن پر سیٹ کر دیا تھا۔ وہ گھڑی کی طرف دیکھ رہا تھا۔ اس نے آہستہ سے کہا۔
" آنکھیں بند کر لو۔ ہم نیچے جا رہے ہیں۔"
تینوں نے آنکھیں بند کر لیں۔ شیشے کے کیبن میں

نیلی روشنی چمکی اور جب روشنی ختم ہوئی تو شیشے کا کیبن خالی تھا۔ دیوار کے ساتھ رکھے کمپیوٹر پر تین انسانی ہیولوں کے ذرّے خلا میں گردش کرتے ایک طرف کو تیز رفتاری سے بھاگے جا رہے تھے۔ جونہی سمرنا، خاران اور شرلک ہومز کے جسم کے ذرّات منحوس سارک سیارے کی فضا سے باہر نکلے شیشے کے کیبن کے پاس بڑے کمپیوٹر میں دھماکہ ہوا اور اسے آگ لگ گئی۔

ٹھیک اُسی وقت سارک لیبارٹری کے پراجیکٹ روم میں بڑے خلائی کمپیوٹر کی پائپ میں لگایا ہُوا ریڈیائی بم بھی ایک بھیانک دھماکے سے پھٹ گیا۔ ساری لیبارٹری اور مشینوں اور خلائی سائنس دانوں اور گارڈز کے پرخچے اُڑ گئے، ایک دم سے خطرے کا الارم بج اُٹھا، ڈکٹیٹر سارک کو اطلاع ملی تو اُس نے فوراً اپنے آدمی سمرنا اور دوسری عورتوں کی طرف دوڑائے۔ تھوڑی ہی دیر بعد اسے بتایا گیا کہ چاروں عورتیں اور سمرنا اور خاران اور جالان سیارے سے غائب ہیں اور زمین کے ساتھ رابطہ قائم رکھنے والا کمپیوٹر بھی تباہ ہو گیا ہے۔ ڈکٹیٹر سارک کا چہرہ

سُرخ ہو گیا۔ اس کی بلّی ایسی آنکھوں سے شعلے نکلنے لگے اس نے اسی وقت چیف سائنس دان کو طلب کرلیا۔

"کیا ہم زمین کے سیارے کے ساتھ رابطہ قائم کر سکتے ہیں؟"

چیف سائنس دان نے کہا۔

"عظیم سارک! ہمارے پاس زمین کی فریکوینسی نہیں ہے۔ اس فریکوینسی کی پوری ڈسک بڑے کمپوٹر میں تھی جو کمپوٹر کے ساتھ ہی تباہ ہو گئی ہے۔ اب ہم زمین کے سیّارے کے ساتھ کبھی رابطہ قائم نہیں کر سکیں گے۔"

ڈکٹیٹر سارک غصّے سے کانپنے لگا۔ مگر سوائے کانپنے کے اور کچھ نہیں کر سکتا تھا۔ چاروں عورتیں، سمرنا، جالالا اور تھاران اس کے قبضے سے نکل چکے تھے اور ان کے ذرات منحوس سارک سیارے کی فضا سے نکل کر زمین کی طرف پرواز کر رہے تھے۔

❖

آتشی دھماکہ

اچانک سمرنا، شرلک ہومز اور خاران کے پاؤں زمین پر لگ گئے۔
وہ اپنی اصلی شکلوں اور جسم میں واپس آ گئے۔ سمرنا نے خاران کی طرف دیکھا اور بولی۔
"خدا کا شکر ہے۔ ہم اپنی زمین پر پہنچ گئے ہیں۔"
خاران نے چاروں طرف دیکھا۔ شرلک ہومز بھی اِدھر اُدھر تکنے لگا۔ آسمان پر نیلے ستارے چمک رہے تھے فضا میں سخت سردی تھی۔ مگر وہ تینوں چونکہ خلائی لباس میں تھے اس لیے انھیں سردی نہیں لگ رہی تھی۔ وہ جہاں اُترے تھے وہاں ان کے چاروں طرف جنگل تھا۔ خاران نے سانس بھر کر کہا۔
"یہاں کی فضا تو ہماری زمین کی ہے۔ یہاں بے پناہ آکسیجن موجود ہے۔ مگر ہم اپنے شہر

میں کیوں نہیں اُترے۔ میں نے فریکوینسی تو اپنے
شہر کی سیٹ کی تھی۔"
شرلک ہومز بھی فضا کو سونگھ رہا تھا۔ اس نے اندھیرے
میں ایک درخت کو غور سے دیکھا اور بولا۔
"یہ تو میپل کا درخت ہے۔ تمہارے شہر میں
ایسا کوئی درخت کم از کم مجھے تو نظر نہیں آیا۔"
خاران نے کہا۔
"میرا خیال ہے کچھ گڑ بڑ ہو گئی ہے۔ ہم
سارک سیارے سے نکل کر زمین پر تو آگئے
ہیں مگر لگتا ہے ہم کسی دوسری جگہ، کسی دوسرے
شہر میں آگئے ہیں۔"
سمرنا بولی۔
"کوئی بات نہیں۔ کم از کم ہم اپنی زمین پر
تو آگئے ہیں۔ ہم ٹرین کے ذریعے اپنے شہر
چلے جائیں گے۔ اس جنگل سے نکل کر دیکھتے
ہیں کہ آس پاس کونسا شہر آباد ہے۔"
خاران نے اپنی خلائی ٹارچ کو دیکھا۔ اس کی خاص
روشنی بجھ چکی تھی۔ جس کا مطلب تھا کہ وہ زمین
پر اُتر آتے ہیں۔ مگر ٹارچ کا ایک نقطہ جس کو

نیلی روشنی دینی چاہیئے تھی بجھا ہوا تھا۔ خاران کا ماتھا ٹھنکا۔ وہ سمجھ گیا کہ ٹاتم کی گڑبڑ ہو گئی ہے۔ وہ زمین پر تو اُتر آتے ہیں مگر شاید —— شرلک ہومز نے کہا۔

"یہ جنگل بہت گھنا ہے۔ میرا خیال ہے کہ رات کے اندھیرے میں ہم اس جنگل میں سے باہر نکلنے کا راستہ تلاش نہیں کر سکیں گے اِس لیے بہتر ہے کہ ہم یہاں کسی جگہ رات بسر کر لیتے ہیں"

خاران نے اِس تجویز کو پسند کیا۔ سمرنا کو بھی راضی ہونا پڑا۔ انھوں نے وہیں ایک جگہ ڈیرا لگا لیا۔ خاران نے ابھی تک ان دونوں کو یہ نہیں بتایا تھا کہ اس کی خلائی ٹارچ کا سبز نقطہ بجھ چکا ہے۔ جس کا مطلب ہے کہ ٹاتم میں کچھ گڑبڑ ہو گئی ہے۔ خاران پہلے یہ معلوم کر لینا چاہتا تھا کہ وہ کہاں اور کس ملک میں اُترے ہوتے ہیں اور یہ صبح کی روشنی میں ہی معلوم ہو سکتا تھا۔

کسی نہ کسی طرح انھوں نے رات گزار دی۔ دن نکلا تو جنگل میں پرندے بولنے لگے۔ ہر طرف سورج

کی روشنی پھیل گئی۔ سمرنا نے خوش ہو کر کہا۔
"یہ ہماری ہی دُنیا کا سورج ہے۔ ہماری
ہی دُنیا کے خوبصورت درخت اور پرندے
ہیں۔ خدا کا شکر ہے اب مَیں بہت جلد
اپنے بیٹے رومی کے پاس جا سکوں گی۔"
وہ جنگل میں ایک پگڈنڈی پر چل پڑے۔ تھوڑی دُور
گئے ہوں گے کہ اچانک ایک طرف سے دو حبشی
نیزے ہاتھوں میں لیے جھاڑیوں سے نکل کر ان
کے سامنے آ گئے۔ یہ جنگلی سیاہ فام حبشی تھے اور
انھوں نے جسم پر لال پیلے رنگ مل رکھے تھے۔
خاران نے جلدی سے خلائی ٹارچ نکال لی۔ ایک
جنگلی حبشی نے آگے بڑھ کر سمرنا کو پکڑنے کی
کوشش کی۔ شرلک ہومز نے اسے روکا تو دوسرے
حبشی نے اس پر نیزہ مارا۔ اگر شرلک ہومز پھرتی
سے ایک طرف نہ ہو جاتا تو نیزہ اس کے جسم سے
پار ہو گیا تھا۔ خاران نے فوراً خلائی ٹارچ سے
فائر کر دیا۔ دونوں حبشی وہیں جل کر بھسم ہو گئے۔
خاران نے کہا۔
"معلوم ہوتا ہے ہم افریقہ کے مُلک میں آ گئے ہیں۔"

شرلک ہومز بولا۔
"ہاں ! میرا بھی یہی خیال ہے۔ ہمیں جلدی سے اس جنگل سے نکل جانا چاہیئے"
خاران نے سہمی ہوئی سمرنا کو اپنے ساتھ رکھا اور وہ تیز تیز جنگل سے گزرنے لگے۔ جنگل ختم ہوا تو انھوں نے دیکھا کہ ان کے سامنے ایک میدان ہے۔ میدان میں چار گھوڑ سوار پرانے زمانے کے لباس میں ملبوس دور شہر کی اونچی فصیل کی طرف دوڑے جا رہے ہیں۔ شہر کی فصیل کے اوپر کچھ سپاہی نیزے لیے کھڑے ہیں۔ خاران سمجھ گیا وہ ماضی کے زمانے میں نکل آتے ہیں۔ جس اسے ڈر تھا آخر وہی بات ہو گئی تھی۔
شرلک ہومز اور سمرنا بھی حیرانی سے گھوڑ سواروں ان کے لباس اور پرانے شہر کی فصیل کو دیکھ رہی تھی۔ شرلک ہومز نے پوچھا۔
"خاران ! یہ کونسا شہر ہے ؟ ہمارے زمانے میں تو ایسا کوئی شہر نہیں تھا جس کی فصیل ہو"
خاران بولا۔

"کچھ نہیں کہہ سکتا۔ آگے چل کر پتہ کرتے ہیں۔"
وہ میدان میں سے گزر کر شہر کی فصیل کے پاس آ گئے۔ سامنے شہر کا بہت بڑا دروازہ تھا جو آدھا بند تھا اور اس کے باہر دو پرانے زمانے کے سپاہی ڈھالیں اور نیزے لیے پہرہ دے رہے تھے۔ گھوڑ سوار گھوڑے دوڑاتے شہر کے دروازے میں سے گزر گئے۔ خاران کو پیچھے سے ایک آدمی آتا نظر آیا۔ اس نے پُرانے مصریوں کا لباس پہن رکھا تھا۔ جب وہ قریب آیا تو خاران نے پُوچھا، کہ یہ کونسا شہر ہے؟ اِس آدمی نے غور سے سمرنا، شرلک ہومز اور خاران کے لباس کو دیکھا، اور بولا۔

"تم لوگ کہاں کے رہنے والے ہو؟"

خاران نے کہا۔

"ہم بہت دُور سے آ رہے ہیں۔ ہمارا مُلک سمندر پار ہے۔ ہم یہاں پردیسی ہیں۔"

خاران یہ معلوم کرنا چاہتا تھا کہ وہ کس زمانے میں آ گیا ہے۔ اس آدمی نے کہا۔

"تم فرعون کُفری کے شہر لبتیس کے باہر کھڑے

ہو اور آج فرعون کفری کو اہرام میں دفن
کیا جانے والا ہے۔"
یہ کہہ کر وہ آدمی شہر کی طرف آگے بڑھ گیا۔ اتنا
سُننا تھا کہ شرلک ہومز اور سمرنا کی آنکھیں پھٹی
کی پھٹی رہ گیئں۔ انھوں نے خاران کی طرف
دیکھا۔ خاران ساری بات سمجھ گیا تھا۔ اس نے کہا۔
"اب مَیں تم سے کچھ نہیں چھپاؤں گا۔ بات
اصل میں یہ ہے کہ ہم سیارے سارک سے
نیچے اُترتے وقت ایک نقص پیدا ہو جانے کی
وجہ سے اپنے زمانے یعنی ۱۹۸۹ء میں پہنچنے
کی بجائے قدیم مصر میں فرعونوں کے زمانے
میں پہنچ گئے ہیں۔"
سمرنا سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔
"میرے خدا! ہم تو فرعون کے زمانے میں
آگئے ہیں۔ اب کیا ہو گا۔ ہم اپنے زمانے
میں اپنے شہر میں اب کیسے پہنچیں گے؟
میں اپنے بیٹے سے کیسے ملوں گی؟"
سمرنا کی آنکھوں میں آنسو آگئے۔ خاران نے کہا۔
"اس طرح آنسو بہانے سے کچھ نہیں ہو گا۔ ہمیں

کوشش کرنی ہو گی کہ ہم اس زمانے سے نکل کر واپس اپنی دُنیا میں پہنچ جائیں۔"
شرلک ہومز نے کہا۔
"مگر یہ تو بہت پُرانا زمانہ ہے۔ یہاں ہم کیا کوشش کر سکتے ہیں۔ یہ تو گھوڑوں اور چھکڑوں کے زمانے میں ہم آگئے ہیں۔ یہاں ہمیں ایسا کمپوٹر کہاں ملے گا جو ہمیں واپس ۱۹۸۹ء کے لاہور شہر میں پہنچا دے؟"
خاران نے کہا۔
"کمپوٹر کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ٹارچ ہمیں واپس پہنچا سکتی ہے۔"
سمرنا نے جلدی سے کہا۔
"خدا کے لیے ہمیں یہاں سے واپس پہنچا دو خاران!"
خاران بولا۔
"ٹارچ میں ایک زبردست نقص پیدا ہو گیا ہے۔ ابھی تک میری سمجھ میں نہیں آیا کہ اس نقص کو میں کیسے دُور کر سکوں گا۔"
سمرنا نے سر لٹکا دیا۔ وہ سخت مایوس ہو چکی تھی۔

شرلک ہومز نے کہا۔
"تمھارے خیال میں اگر تم کوشش کرو تو یہ ٹارچ ٹھیک نہیں ہو سکتی؟"
خاران نے کہا۔
"مَیں تو ضرور کوشش کروں گا لیکن کامیابی کی امید بہت کم ہے۔ پھر بھی ہمیں ہمّت نہیں ہارنی چاہیے۔ ہمّت ہارنے سے کچھ حاصل نہیں ہو گا۔ سب سے پہلے ہمیں اس قدیم شہر میں چل کر کسی سرائے میں اپنا ٹھکانہ بنانا چاہیے پھر میں ٹارچ پر کام شروع کر دوں گا۔"
سمرنا نے کہا۔
"مگر خاران تمھیں اِس ٹارچ کو ٹھیک کرنے کے لیے سامان کہاں سے ملے گا؟"
خاران بولا۔
"ٹارچ میں کچھ ڈالنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کی فریکوئنسی میں فرق پیدا ہو گیا ہے۔ یہ ہمیں قدیم زمانے سے نکال کر اپنی دُنیا کی طرف لے جا رہی تھی کہ اچانک فریکوئنسی میں گڑبڑ پیدا ہو گئی اور ہم راستے میں ہی رہ گئے اور اپنے زمانے میں جانے کی بجائے

اِس قدیم زمانے میں اُتر آتے ؟"

شرلک ہومز نے کہا۔

"ویسے یہ فریکوئنسی ٹھیک ہو جائے گی ؟"

"کیوں نہیں۔ تم لوگ مجھے ایک بار کوشش تو کر لینے دو۔"

خاران نے کہا۔ وہ شہر میں داخل ہو گئے۔ شہر میں سوگ کی فضا تھی۔ فرعون مر چکا تھا۔ آج اس کو اہرام میں دفن کیا جانے والا تھا۔ ساری دکانیں اور بازار بند تھے۔ وہ شہر میں کسی سرائے یا مسافر خانے کی تلاش میں تھے کہ اچانک سامنے سے ماتمی جلوس آ گیا۔ سمرنا، شرلک ہومز اور خاران ایک طرف ہو کر کھڑے ہو گئے۔ آگے آگے کنیزیں ماتم کر رہی تھیں۔ پیچھے پجاری بھجن گا رہے تھے۔ ان کے پیچھے ایک رتھ پر فرعون کا تابوت پڑا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ پجاری منتر پڑھتے چل رہے تھے۔ دو پجاری تابوت پر گلاب چھڑک رہے تھے۔ پیچھے سپاہیوں کے دستے گھوڑوں پر سوار آ رہے تھے۔

بڑا کاہن تابوت کے ساتھ ساتھ چلا آ رہا تھا۔ اچانک اس کی نظر سمرنا اور شرلک ہومز اور خاران پر پڑی۔ اس نے ہاتھ بلند کر کے جلوس روک دیا

اور بولا۔

"ربِّ شمس نے فرعون کی مقدس رُوح کو جنّت کا راستہ دکھانے کے لیے تین فرشتوں کو بھیج دیا ہے۔ ان فرشتوں کو فرعون کے ساتھ ہی اہرام میں دفن کر دو۔"

کاہن کا اِتنا کہنا تھا کہ دس بارہ سپاہی گھوڑے دوڑاتے آگے بڑھے اور اس سے پہلے کہ خاران اپنی جیب سے خلائی ٹارچ نکال کر ان کا مقابلہ کر سکتا اسے رسّیوں سے جکڑ دیا گیا۔ ساتھ ہی سمرنا اور شرلک ہومز کو بھی رسّیوں سے باندھ دیا گیا۔ اِن تینوں کو فرعون کے تابوت والے رتھ پر بٹھا دیا گیا اور دو سپاہی ننگی تلواریں لے کر ان کے سر پر کھڑے ہو گئے۔ سمرنا تو زار و قطار رونے لگی۔ شرلک ہومز نے اسے تسلّی دی اور خاران سے کہا۔

"خاران! اب کیا کریں؟"

خاران بولا۔

"جو ہو گا دیکھا جائے گا۔ یہاں سے اگر فرار ہونے کی کوشش کی تو ہم تینوں کی گردنیں کاٹ دی جائیں گی اور پھر ہماری

لاشوں کے ٹکڑے فرعون کے تابوت کے
ساتھ دفن کر دیئے جائیں گے۔ ہم پھنس
گئے ہیں۔ اب ہمیں صبر سے کام لینا ہوگا۔"
فرعون کا ماتمی جلوس اہرام کے پاس آ کر رک گیا۔
خاران نے دیکھا کہ سامنے ایک بہت بڑا اہرام
تھا جس کے اندر ایک ڈھلانی راستہ جاتا تھا۔
سمرنا نے روتے ہوتے کہا۔
"ہم زندہ نہیں رہیں گے۔"
خاران اگرچہ سمرنا کو تسلّی دینے کی کوشش کر رہا
تھا مگر سمرنا کو سامنے موت کھڑی نظر آ رہی تھی۔
اسے کیسے تسلّی ہوتی۔ خاران کو صرف ایک ہی امید
تھی کہ جب یہ لوگ انھیں اہرام میں بند کر کے
چلے جائیں گے تو وہ خلائی ٹارچ کی مدد سے
اہرام کی دیوار میں شگاف کر کے وہاں سے نکل
سکے گا اور اپنے دوستوں کو بھی نکال کر لے جاتے
گا۔
پجاری اور سپاہی فرعون کا تابوت کاندھوں پر
اٹھا کر اہرام میں داخل ہو گئے۔ اہرام میں گھُپ
اندھیرا تھا۔ مگر یہاں پجاریوں نے مشعلیں روشن کر
لیں۔ ان مشعلوں کی روشنی میں وہ فرعون کے تابوت

کو لے کر اہرام کے اندر تنگ راستوں سے گزرتے آخر اس گول تہہ خانے میں آ گئے جہاں ایک چبوترہ بنا ہوا تھا۔ فرعون کا تابوت اس چبوترے پر رکھ دیا گیا۔ شرلک ہومز، سمرنا اور خاران کو اسی طرح رسیوں میں بندھے بندھائے تابوت کے چبوترے کے پاس بٹھا دیا گیا۔

کاہن نے ان کے سروں پر گلاب چھڑکا اور منتر پڑھنے لگا۔ اس کے بعد اس نے بلند آواز میں کہا۔

" اے فرعون کی رُوح ! یہ تین فرشتے ربِ شمس نے تیرے جنّت کے راستے میں روشنی کرنے کے لیے بھیجے ہیں۔ ہم انھیں تیرے پاس چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ تُو ان کو قبول کر۔"

یہ کہہ کر سب لوگ اس تہہ خانے سے باہر نکل گئے تہہ خانے کا کوئی دروازہ نہیں تھا۔ دیوار میں ایک جگہ سے بہت بڑے پتھر کی سِل اوپر اُٹھا کر راستہ بنایا گیا تھا۔ باہر نکلتے ہی پتّھر کی یہ بھاری سِل نیچے گرا دی گئی۔ تہہ خانے میں صرف ایک مشعل جل رہی تھی۔ اب وہاں سوائے فرعون کی مُردہ لاش، شرلک ہومز سہمی ہوئی سمرنا اور خاران کے اور کوئی نہیں تھا۔

شرلک ہومز نے کہا۔

"ہمیں سب سے پہلے تو ان رسیّوں سے نجات
حاصل کرنی چاہیئے۔"
سمرنا نے تہہ خانے کی بند دیواروں کی طرف دیکھ
کر کہا۔
"میرے خدا! یہاں تو ہم دم گھٹنے سے مر
جائیں گے۔ خاران! اس تہہ خانے کی آکسیجن
بہت جلد ختم ہو جائے گی۔ خدا کے لیے
کچھ کرو۔"
خاران بولا۔
"سمرنا! اس طرح گھبرانے سے کچھ نہیں ہو گا
ہمیں یہ رسّیاں کھول لینے دو۔"
انھوں نے رسیّوں کو کھولنے کی جدّوجہد شروع کر
دی۔ دس پندرہ منٹ کی کوشش کے بعد انھوں نے
رسّیاں کھول دیں۔ آزاد ہوتے ہی خاران نے سب
سے پہلے جیب میں سے خلائی ٹارچ نکالی اور اہرام
کی بیرونی دیوار کے پاس جا کر اس پر روشنی پھینکی۔
مگر ٹارچ کے اندر سے روشنی کی اِتنی دھیمی سی
کرن نکل کر پتھر کی دیوار سے ٹکرائی کہ اس سے
کچھ بھی نہ ہوا۔ دیوار میں شگاف پڑنا تو بڑی
دُور کی بات تھی اس کا چونا بھی نہ اُکھڑا۔ شرلک ہومز

بولا۔

"ٹارچ کو کیا ہو گیا ہے خاران ؟"

خاران نے ٹارچ کو کھول کر دیکھتے ہوئے کہا۔

" اس میں جو نقص پڑ گیا تھا اس کی وجہ سے اس کی ساری مشینری کمزور ہو گئی ہے۔ کوئی پُرزہ ٹھیک طرح سے کام نہیں کر رہا۔"

"اب کیا ہو گا ؟" سمرنا نے روتے ہوئے کہا۔

خاران نے جلتی ہوئی مشعل کی طرف دیکھ کر کہا۔

" شرلک ہومز! اس مشعل کو بجھا دو۔ اس کا شعلہ کافی آکسیجن ہضم کر رہا ہے۔"

شرلک ہومز نے فوراً مشعل کو بُجھا دیا۔ مشعل کے بُجھتے ہی وہاں گھُپ اندھیرا چھا گیا۔ لیکن ساتھ ہی تابوت کے اوپر سے نیلی سُرخ اور سبز رنگ کی شعاعیں باہر نکلنے لگیں۔ خاران نے تابوت کے پاس جا کر دیکھا۔ تابوت کے اوپر اصلی لعل یاقوت اور ہیرے جواہرات جڑے ہوئے تھے۔ یہ روشنی ان میں سے نکل رہی تھی۔ اس کا یہ فائدہ ہوا کہ تہہ خانے میں تھوڑی تھوڑی روشنی پھیل گئی۔ اس روشنی میں خاران نے خلائی ٹارچ کو کھول کر اس کے پُرزوں کو

ٹھیک کرنے کی کوشش شروع کر دی۔
اس دوران تہ خانے میں سے آکسیجن کم ہونے لگی۔ تہ خانہ چاروں طرف سے موٹی موٹی دیواروں سے بند تھا۔ اس میں جتنی تھوڑی بہت تازہ ہوا یعنی آکسیجن تھی وہ یہ تینوں آہستہ آہستہ سانس لیتے ہوئے ختم کر رہے تھے۔ شرلک ہومز نے کہا۔
"میرے اندازے کے مطابق تہ خانے میں صرف ایک گھنٹے کی آکسیجن باقی ہے۔ ایک گھنٹے بعد ہم تینوں دم گھٹنے سے ہلاک ہو جائیں گے۔"
سمرنا پہلے ہی نیم بے ہوش تھی یہ سُنا تو اس نے آنکھیں بند کر لیں اور خدا سے دُعا مانگنے لگی کہ اے خدا مجھے میرے بیٹے کے پاس پہنچا دے۔ مجھے میرے بیٹے رُومی کی ایک بار شکل دکھا دے۔ ایک بار میں اسے سینے سے لگا کر پیار کر لوں۔ پھر چاہے مر جاؤں۔
خاران خلائی ٹارچ کے پُرزوں کو ٹھیک کرنے کی کوشش میں لگا ہوا تھا۔ جب آدھا گھنٹہ گزر گیا تو انھیں سانس لینے میں دشواری محسوس ہونے لگی۔ سمرنا تو بے ہوش ہو چکی تھی۔ شرلک ہومز نے کہا۔
"خاران! مجھے لگتا ہے کہ ہماری آخری وقت

آن پہنچا ہے اور ہماری موت اسی اہرام میں لکھی ہوئی تھی۔"

خاران نے کوئی جواب نہ دیا۔ وہ اپنے کام میں مگن تھا۔ اب شرلک ہومز اور خاران کا سانس بھی اُکھڑنا شروع ہو گیا تھا۔ شرلک ہومز وہیں چبوترے کے پاس ریت پر لیٹ گیا اور بولا۔

"میں آرام سے جان دینا چاہتا ہوں۔"

خاران چونکہ خلائی مخلوق تھا اس لیے وہ دیر تک زندہ رہ سکتا تھا۔ وہ خلائی ٹارچ کو ٹھیک کرنے کی جان توڑ کوشش کر رہا تھا۔ اس نے کہا۔

"شرلک ہومز! اگر کہیں سے کوئی تیزاب مل جائے تو یہ ٹارچ درست ہو سکتی ہے۔"

شرلک ہومز نے نیم بے ہوشی میں کہا۔

" اب تو ہمارے مرنے کے بعد ہماری لاشوں سے ہی تیزاب نکلے گا۔"

یہ کہا اور شرلک ہومز بھی بے ہوش ہو گیا۔ خاران نے اُٹھ کر سمرنا اور شرلک ہومز کی نبض دیکھی۔ ان کی نبض بہت دھیمی دھیمی چل رہی تھی مگر وہ ابھی تک زندہ تھے۔ خاران نے اُٹھ کر وہ سامان دیکھا جو فرعون کے ساتھ ہی وہاں دفن کیا گیا تھا

ان میں مرتبان تھے جن میں چاول اور گندم بھری ہوتی تھی۔ خاران کو بھی سانس لینے میں اب مشکل پیش آنے لگی تھی۔ مگر اس نے ہمت نہ ہاری اور چیزوں کو اُلٹ پلٹ کر دیکھتا رہا کہ شاید اسے کہیں سے کوئی تیزاب مل جائے۔ وہ تابوت کے پاس آ گیا۔

اچانک اسے تابوت میں سے سرکے کی تیز بُو آتی محسوس ہوئی۔ خاران نے تابوت کو کھول دیا۔ تابوت میں فرعون کی لاش ممی کی شکل میں پڑی تھی۔ ممی کے جسم پر کپڑے کی پٹیاں لپٹی ہوئی تھیں۔

خاران نے جھک کر سُونگھا۔ سرکے کی بُو اِن پٹیوں میں سے آ رہی تھی۔ اس زمانے میں فرعون کی لاش پر کپڑے کی پٹیاں سرکے میں بھگو کر لپیٹ دی جاتی تھیں۔

خاران کے اندر ایک نئی طاقت پیدا ہو گئی۔ اسے زندگی کی نئی کرن نظر آ گئی تھی۔ لاش کی پٹیاں ابھی تک گیلی تھیں۔ خاران نے جلدی سے لاش کے بازو پر سے پٹی پھاڑ ڈالی اور اسے خلائی ٹارچ کے پُرزوں پر نچوڑ دیا۔ پٹیوں میں

سے سرکے کے قطرے نکل کر پرزوں پر گرنے لگے۔ جب سارے پرزے سرکے کے تیزاب میں بھیگ گئے تو خاران نے خلائی ٹارچ کو بند کر دیا۔ اس کا چہرہ خوشی سے کھل اٹھا۔ جو سبز نقطہ پہلے بجھا ہوا تھا وہ دوبارہ روشن ہو گیا تھا۔ خاران نے جلدی جلدی خلائی ٹارچ کو بند کیا اور اہرام کی دیوار کی طرف منہ کر کے ٹارچ کا لیزر شعاع والا بٹن دبا دیا۔ ٹارچ میں سے پوری روشنی سرخ شعاع کھل کر دیوار سے ٹکرائی اور وہاں ایک شگاف پیدا ہو گیا۔ شعاع نے اہرام کے بھاری پتھروں کو اڑا کر رکھ دیا تھا۔

شگاف کے پڑتے ہی باہر سے تازہ ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اندر آنے لگے۔ اس تازہ ہوا میں آکسیجن ہی آکسیجن تھی۔ خاران نے لپک کر سمرنا اور شرلک ہومز کو دیکھا۔ تازہ ہوا نے ان پر جادو کا اثر کیا تھا۔ ان کی نبض جو ڈوب رہی تھی اب پھر سے پوری رفتار سے چلنے لگی تھی۔ سمرنا اور شرلک ہومز نے آنکھیں کھول دیں۔

شرلک ہومز نے پوچھا۔

"میں کہاں ہوں؟"

خاران نے کہا۔
"تم اہرام میں ہی ہو مگر تازہ ہوا میں ہو"
شرلک ہومز اور سمرنا اٹھ کر بیٹھ گئے۔ ان کے
سامنے اہرام کی دیوار ٹوٹی ہوئی تھی اور اس
کے شگاف میں سے آسمان پر چمکتے ہوئے تارے
نظر آ رہے تھے۔ سمرنا نے کہا۔
"اس کا مطلب ہے کہ ہم اس اہرام میں
اٹھارہ گھنٹے بند رہے ہیں کیونکہ جب ہم
اس میں زندہ دفن کیے گئے تھے تو اس
وقت صبح کا وقت تھا"
خاران نے خلائی ٹارچ کے ڈائیل کی طرف دیکھتے
ہوئے کہا۔
"میرے حساب سے یہاں ہمیں آدھ گھنٹہ ہی
گزرا ہے مگر عجیب بات ہے کہ باہر
اٹھارہ گھنٹے گزر چکے ہیں۔ اس کا مطلب
ہے کہ اہرام کے اندر وقت بہت سست
رفتاری سے گزرتا ہے"
شرلک ہومز نے کہا۔
"خاران بھائی! خدا کے لیے یہاں سے جتنی
جلدی ہو سکے باہر بھاگو۔ کہیں ایسا نہ ہو

کہ فرعون کی بدرُوح ہمیں تابوت سے نکل کر چمٹ جاتے۔"

سمرنا بھی اُٹھ کر کھڑی ہو گئی اور تیزی سے اہرام کے باہر چلی گئی۔ باہر نکلتے ہی وہ غائب ہو گئی۔ شرلک ہومز نے خاران سے کہا۔

"خاران! سمرنا غائب ہو گئی ہے"

خاران مُسکرایا۔ اس نے کہا۔

"چلو۔ اس کو تلاش کرتے ہیں"

خاران جانتا تھا کہ آگے کیا ہونے والا ہے۔ شرلک ہومز تیزی سے سمرنا کی تلاش میں اہرام سے باہر نکلا تو وہ بھی غائب ہو گیا۔ اس کے پیچھے پیچھے خاران نے بھی اہرام کے شگاف سے باہر چھلانگ لگا دی اور وہ بھی غائب ہو گیا۔ اہرام دُھند میں ڈوبتا چلا گیا اور پھر وہاں صرف خلا ہی خلا تھا۔ اس خلا میں تین انسانوں کے جسموں کے ذرّے بجلی سے بھی زیادہ تیز رفتاری سے گردش کرتے ایک طرف کو بھاگے جا رہے تھے۔

• • •

اچانک سمرنا کے پاؤں زمین کے ساتھ لگ گئے۔ اس نے آنکھیں کھولیں تو اپنے سامنے ایک سڑک

دیکھی جس پر دن کی روشنی میں ایک بس جا رہی تھی۔ یہ لاہور کی اومنی بس تھی۔ سمرنا کا دل خوشی سے اُچھل پڑا۔ کیونکہ یہ گلبرگ کا چوک تھا۔ اتنے میں شرلک ہومز اور خاران بھی اس کے قریب ہی ظاہر ہو گئے۔ وہ سب ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ شرلک ہومز نے کہا۔

"خاران! ہم تو لاہور واپس آ گئے ہیں۔"

خاران بولا۔

"اس لیے کہ میری خلائی ٹائم ریچ کی فریکوینسی نے کام کرنا شروع کر دیا تھا۔"

شرلک ہومز نے خاران کو گلے لگا لیا۔

"خاران! اگر تم ہمارے ساتھ نہ ہوتے تو ہم کبھی دوبارہ اپنی زمین کی شکل نہیں دیکھ سکتے تھے۔"

سمرنا بے تابی سے بولی۔

"خاران! میں اپنے بیٹے رومی سے ملنے جاؤں گی۔ خدا کے لیے جتنی جلدی ہو سکے میری واشنگٹن کی سیٹ بک کرا دو۔"

خاران نے کہا۔

"اب جس وقت چاہے چلی جانا۔ تمہیں کوئی

روکنے والا نہیں ہے۔ خلائی دشمن ہمیشہ ہمیشہ
کے لیے ہم سے دُور ہو چکے ہیں۔ لیکن
مَیں اس وقت یہی بہتر سمجھتا ہوں کہ ہم
سیدھا پولیس کمشنر کے پاس جا کر اسے خوشخبری
سنائیں کہ ہماری زمین اور اس کی مخلوق
سیارے سارک کے منحوس اثرات سے ہمیشہ ہمیشہ
کے لیے پاک ہو گئی ہے۔
انھوں نے ایک خالی ٹیکسی پکڑی اور سیدھا پولیس کمشنر
کے پاس آ گئے۔ پولیس کمشنر انھیں دیکھ کر ہکا بکا
ہو کر رہ گیا۔ اسے یقین نہیں تھا کہ یہ لوگ خلائی
سیارے سے واپس آ جائیں گے۔ خاران نے شروع
سے لے کر آخر تک سارے واقعات سنا دیئے ٹیلیفون
کر کے شرلک ہومز نے واٹسن کو بھی وہیں بُلا لیا۔
انھوں نے اسی وقت معلوم کیا کہ پروفیسر زرینہ
اور کلب ڈانسر اور دوسری عورتیں بھی اپنے
گھروں میں پہنچ چکی تھیں۔
خاران نے کمشنر سے کہا۔
"کمشنر! اب سارک سیارے کی مخلوق اس زمین
پر کبھی نہیں آئے گی۔ مَیں نے وہ کمپوٹر ہی

تباہ کر دیا ہے جس میں ہماری زمین کی فریکوئنسی
کی کوڈڈ ڈسک فیڈ ہوتی تھی۔"

پولیس کمشنر نے خاران اور شرلک ہومز کا شکریہ ادا کیا اور سمرنا کو مبارکباد دی کہ وہ واپس اپنے بیٹے کے پاس آگئی ہے۔ خاران نے کہا۔

"اب میں بھی اس دُنیا میں رہوں گا۔ میں نے
منحوس سیارے سارک سے ہمیشہ کے لیے اپنا
رشتہ توڑ لیا ہے۔ اور مجھے اس کی بہت
خوشی ہے۔"

دوسرے ہی دن سمرنا اور خاران پی آئی اے کے جہاز میں بیٹھ کر واشنگٹن کی طرف روانہ ہو گئے۔ واشنگٹن پہنچ کر سمرنا سیدھی اپنے بیٹے رومی کے ہوسٹل میں گئی۔ رومی نے ماں کو دیکھا تو بے اختیار بھاگ کر ممی کہتا ہوا سمرنا کے گلے لگ گیا۔ سمرنا کی آنکھوں سے خوشی کے آنسو جاری تھے۔ خاران نے بھی رومی کو بہت پیار کیا۔ اس کے بعد سمرنا اور خاران اپنے بچے رومی کے ساتھ واشنگٹن میں ہی ہنسی خوشی رہنے لگے۔